

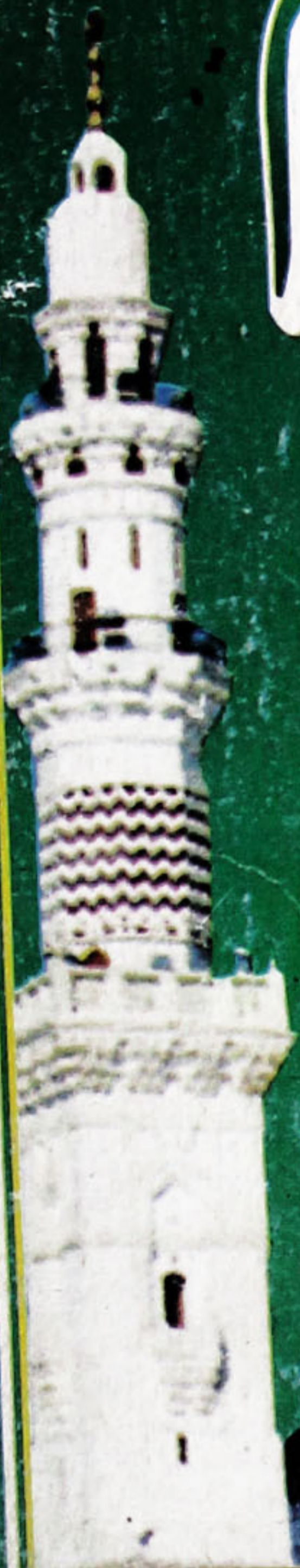


صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ

رسول اکرم کی نماز

تحقیق: ڈاکٹر محمود احمد ساقی

مرکزی مجلس احناف
لاہور



کتاب کا نام ————— رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز

مرتب ————— ڈاکٹر محمود احمد ساقی

ناشر ————— جافظ محمد شیب

پروفیشنل پبلشرز ————— بی بی سیدہ حفصہ

خطیب جامعہ باب الاسلام

ملنے کا پتہ

مرکزی مجلس احناف

سنی رضوی جامع مسجد پاک ٹاؤن

کھاہاں روڈ چونگی امر سدھو۔ لاہور

فون: ۵۸۱۲۶۷۰

انتساب

اشخاص کے ہجوم میں

عہد ساز شخصیت

موجودہ دور کے حکیم الامت

اسم بامسمیٰ استاذی المکرم

حضرت علامہ شیخ الحدیث

مولانا محمد عبدالحکیم ^{مظلّم} شرف قادری ^{مظلّم}

کے نام

جنہوں نے اس صدی کی شاہکار تصنیف

”مِن عِقَادِ اَهْلِ السُّنَّةِ“

لکھ کر اہل سنت و جماعت کا نام فخر سے بلند کر دیا ہے۔

یہ کتاب اس قابل ہے کہ اسے تنظیم المدارس کے نصاب میں داخل کیا

جانا چاہیے۔

محمود احمد ساقی

فاضل جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور

فہرست مضامین

صفحہ نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر	عنوانات
۱۵	اذان کے ساتھ درود شریف		انتساب
۱۶	انگوٹھے چومنا	۷	وضو کے فرائض
۱۸	مسئلہ اقامت	۷	وضو کی سنتیں
۲۰	تجیر تحریمیہ	۸	غسل کے فرائض
۲۱	قیام	۸	غسل کی سنتیں
۲۱	نشاء	۹	تیمم اور اس کا طریقہ
۲۲	تعوذ	۱۰	وضو اور تیمم کا لوٹنا
۲۲	تسمیہ	۱۰	موزوں پر مسح
۲۲	سورۃ فاتحہ	۱۱	مسح کا طریقہ
۲۷	رکوع		ضروری اصلاحات
۲۸	قومر و حیلہ	۱۲	اذان اور اس کا جواب
	تبیح و تحمید	۱۳	اذان کے بعد دعا
۲۸	سجدہ	۱۴	قتویب

صفحہ نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر	عنوانات
۴۹	نماز عشا	۳۱	قعدہ
۵۲	تین رکعت وتر	۳۱	تشہد
۵۷	نماز جمعہ	۳۳	نماز کی شرائط
۶۱	نماز عید	۳۴	نماز کے فرائض
۶۳	نماز تراویح میں رکعت کا ثبوت	۳۵	نماز کے واجبات
۶۷	نماز جنازہ	۳۶	نماز کی سنتیں
۷۳	ٹنگے سر نماز مکروہ ہے	۳۷	نماز ٹوٹ جاتی ہے
۷۵	بد مذاہب کے پیچھے	۳۸	نمازیں اور ان کا طریقہ
	نماز کا شرعی حکم	۳۸	نماز فجر
۷۶	دارِ طہی منڈے یا مٹت	۵۳	ما تھ اٹھانا
	سے کم دارِ طہی والے کے	۵۶	بلند آواز سے ذکر
	پیچھے نماز کا شرعی حکم	۵۷	نماز کے بعد دعا
۷۷	خطبات جمعہ	۳۹	نماز ظہر
	وعیدین	۴۴	نماز عصر
۸۵	نقشہ دائمی اوقات نماز	۴۸	نماز مغرب

وضو کے فراتقص

وضو کے چار فرض (ارکان) ہیں،

- ۱۔ پورے چہرے کا دھونا
- ۲۔ ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھونا۔
- ۳۔ سر کے چوتھے حصے کا مسح کرنا۔
- ۴۔ پاؤں کو ٹخنوں سمیت دھونا

وضو کی سنتیں

وضو کی ۱۸ سنتیں ہیں،

- ۱۔ شروع میں نیت کرنا۔
- ۲۔ شروع میں بسم اللہ شریف کا پڑھنا۔
- ۳۔ دونوں ہاتھوں کو کلائیوں (گھڑی باندھنے کی جگہ) تک دھونا۔
- ۴۔ شروع میں مسواک کرنا۔
- ۵۔ تین بار کھلی کرنا۔
- ۶۔ تین چلو پانی کے ساتھ تین بار ناک میں پانی چڑھانا۔
- ۷۔ انگلیوں کا خلال کرنا۔
- ۸۔ اعضاء کو تین تین بار دھونا
- ۹۔ ایک بار پورے سر کا مسح کرنا۔

- ۱۰۔ کانوں کا مسح کرنا۔
- ۱۱۔ اعضاء کو مسلسل دھونا (یعنی درمیان میں وقفہ نہ ہو)
- ۱۲۔ ترتیب سے دھونا۔
- ۱۳۔ ہاتھوں اور پاؤں کو دھوتے وقت دائیں طرف سے اور انگلیوں سے شروع کرنا۔
- ۱۴۔ گردن کا مسح کرنا۔
- ۱۵۔ اعضاء کو ملنا۔
- ۱۶۔ روزہ نہ ہو تو اچھی طرح کھلی کرنا اور ناک میں پانی چھڑھانا۔
- ۱۷۔ گھنی داڑھی کا خلال کرنا۔ ۸۔ سر کا مسح آگے سے شروع کریں۔

غسل کے فرض

غسل کے تین فرض ہیں :

- ۱۔ کھلی کرنا
- ۲۔ کھلی کرنا ناک میں پانی چھڑھانا
- ۳۔ پورے جسم کو ایک بار دھونا

غسل کی سنتیں

غسل کی پانچ سنتیں ہیں :

- ۱۔ بسم اللہ شریف سے شروع کرنا۔ (غسل خانہ میں داخل ہونے سے

پہلے پڑھے۔

- ۲۔ نیت کرنا۔
- ۳۔ دونوں ہاتھوں کو کلاسیوں تک دھونا۔
- ۴۔ اگر نجاست لگی ہو تو اُسے الگ طور پر صاف کرنا
- ۵۔ استنجا کرنا۔

تیمم اور اس کا طریقہ

اگر پانی نہ ملے یا پانی استعمال کرنے کی طاقت نہ ہو یعنی بیماری بڑھنے یا بیمار ہونے کا خطرہ ہو یا آدمی مسافر ہو اور اس کے پاس صرف اتنا پانی ہو جو پینے کے لئے ضروری ہے اور تلاش کے باوجود پانی نہیں ملتا تو وہ تیمم کر کے نماز پڑھے۔

تیمم پاک مٹی یا گرد و غبار سے کیا جاتا ہے، پاک مٹی کے سامنے رکھیں یا گرد و غبار ہو، پھر سب سے پہلے نیت کریں کیونکہ تیمم کے لئے نیت ضروری ہے۔

میں تیمم کرتا ہوں تاکہ میرے لئے نماز پڑھنا جائز ہو جائے

پھر دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو اس مٹی پر ماریں اور ان کے ساتھ چہرے کا مسح کریں یعنی چہرے پر مل لیں، پھر دوبارہ اسی طرح دونوں ہاتھوں کو مٹی پر مارنے کے بعد دونوں ہاتھوں اور بازوؤں پر لیں۔ اب تیمم مکمل ہو گیا، جب تک تیمم باقی ہے اس کے ساتھ فرض، نفل ہر قسم کی نماز پڑھ سکتے ہیں، لیکن جب تیمم ٹوٹ جائے تو دوبارہ کریں۔

وضو اور تیمم کا ٹوٹنا

جن چیزوں سے وضو ٹوٹتا ہے یعنی پیشاب، قضاے حاجت، ہوا کا نکلنا، جسم کے کسی حصے سے خون کا نکل کر آگے جاری ہونا اور مزہ بھر کر تھے آنا۔ ان چیزوں سے تیمم بھی ٹوٹ جاتا ہے۔ اس کے علاوہ پانی مل جائے اور وضو کرنے کے قابل ہو جائے تو بھی تیمم ٹوٹ جائے گا۔

موزوں پر مسح

جب سردیوں کے موسم میں بعض لوگ موزے پہنتے ہیں تو انہیں یہ چھوٹ دی گئی ہے کہ وہ موزے اُتار کر پاؤں دھونے کی بجائے موزوں پر مسح کریں۔ موزے چمڑے یا اس طرح کی کسی چیز کے ہوتے ہیں۔ جرابوں پر مسح ناجائز ہے۔ موزوں پر مسح کرنے والا اگر مقیم ہے یعنی شرعی سفر پر نہیں ہے تو ایک دن رات تک جب بھی وضو کرے مسح کرے۔ لیکن ایک دن رات کے بعد موزے اُتار کر دوبارہ پاؤں دھونا ہونگے موزوں پر مسح کے سلسلے میں درج ذیل باتوں کو پیش نظر رکھنا ضروری ہے:

- ۱۔ موزے چمڑے وغیرہ کے ہوں کسی کپڑے یا تائیلون وغیرہ کے نہ ہوں اور نہ ہی اون وغیرہ کے ہو سکتے ہیں۔

- ۲۔ موزے پہننے سے پہلے وضو کر لیں چاہے نماز کا وقت نہ ہو پھر موزے پہنیں یا صرف پاؤں دھو کر موزے پہنیں اور پھر وضو کر لیں۔

۳۔ موزے پہننے کے بعد جب پہلی مرتبہ بے وضو ہوں تو اس وقت سے مدتِ مسح شمار ہوگی۔

۴۔ مقیم آدمی ایک دن رات موزوں پر مسح کر سکتا ہے اور مسافر تین دن رات تک جب یہ وقت نکل ہو جائے اور آپ با وضو ہوں تو صرف موزے اُتار کر غسل کریں اور پاؤں بھی دھوئیں۔

۵۔ اگر غسل فرض ہو جائے تو اب موزوں پر مسح نہیں ہو سکتا۔ موزے اُتار کر غسل کریں اور پاؤں بھی دھوئیں۔

مسح کا طریقہ

ہاتھوں کو ترا کر کے دونوں پاؤں کے اگلے حصے پر دونوں ہاتھوں کی تین تین انگلیاں رکھیں اور پھر انہیں اوپر پینڈل کی طرف لائیں مسح ہو جائے گا۔

اذان اور اس کا جواب

مسجد میں نماز کیلئے بلانے کی خاطر جو طریقہ اختیار کیا جاتا ہے اُسے اذان کہتے ہیں، اذان کے الفاظ یہ ہیں:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ

حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

نوٹ: فجر کی اذان میں حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کے بعد دو مرتبہ الصَّلٰوةِ

خَيْرُ مِنَ النَّوْمِ (نماز نیند سے بہتر ہے) کے الفاظ کہیں۔

۲۔ اذان خاموشی سے سنیں اور موزوں جو کلمہ کہے آپ بھی وہی کلمہ

کہیں مثلاً وہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے تو آپ بھی اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہیں لیکن

حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ اور حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کے جواب میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پڑھیں اور الصَّلٰوةِ خَيْرُ مِنَ النَّوْمِ کے جواب میں یوں

کہیں صَدَقَتْ وَبَرَزْتَ وَبِالْحَقِّ نَطَقْتَ اِنہے سچ کہا اچھا کام کیا
اور حق بات کہی

تبکیر تحریر کے جواب میں یہی کلمات کہیں البتہ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ
کے جواب میں کہیں: اَقَامَهَا اللهُ وَادَامَهَا مَا دَامَتِ السَّمَوَاتُ
وَالْاَرْضُ (اللہ تعالیٰ اسے قائم و دائم رکھے جب تک زمین اور آسمان
قائم ہیں ۔)

اذان کے بعد دُعا

جب اذان مکمل ہو جائے تو پہلے درود شریف پڑھیں اور پھر یہ
دُعا مانگیں :

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةُ التَّامَّةُ وَالصَّلَاةُ الْقَائِمَةُ
اِبْنِ مُحَمَّدٍ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالذَّرَجَةَ الرَّقِيْعَةَ وَالْعَدَّةَ
مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ وَاَرْزُقْنَا شِفَاعَتَهُ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ اِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○

جب نماز کھڑی ہونے لگتی ہے تو اس وقت مؤذن جو کلمات
کہتا ہے اُسے تبکیر یا اقامت کہتے ہیں ۔

تبکیر کے الفاظ بھی وہی ہیں جو اذان کے میں البتہ حَتَّى عَلَيَّ الْفَلَاحِ
کے بعد دو مرتبہ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ (تحقیق نُبُز کے لئے جماعت کھڑی

تشویب

جب جماعت قریب ہو تو اس سے پانچ منٹ پہلے لوگوں کو مطلع کرنے
 کیلئے کہ جماعت قریب ہے جو اعلان کیا جاتا ہے اسے تشویب کہتے ہیں جس کا
 بہترین طریقہ یہ ہے کہ جماعت سے پانچ منٹ پہلے لاؤڈ سپیکر پر الصلوة
 وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَعَلَىٰ آلِكَ وَأَصْحَابِكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ
 پڑھیں اگرچہ یہ طریقہ ضروری نہیں لیکن اچھا ہے۔

اذان کے ساتھ درود شریف

دیگر اوقات کی طرح اذان سے پہلے اور بعد نبی اکرم صلی اللہ

علیہ وسلم کی بارگاہ میں درود سلام پیش کرنا جائز اور اجر و ثواب کا باعث ہے۔ قرآن پاک میں ہے ان الله وملتکته یصلون علی النبی یا ایہا الذین امنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما (احزاب ۲۳) بیشک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی علیہ السلام پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی آپ پر تعظیم کے ساتھ صلوة و سلام بھیجو۔ ترمذی میں ہے قال رسول الله صلی الله علیہ وسلم ان اولی الناس لی اکثرهم صلوة علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ پر زیادہ درود شریف پڑھنے والا (قیامت کے روز) میرے زیادہ قریب ہوگا۔ صحیح مسلم میں ہے نبی علیہ السلام فرماتے ہیں اذا سمعتمو المؤذن فقولوا مثل ما یقول ثم صلوا علی فاذہ من صلی علی مرة صلی الله علیہ عشراً (مسلم، مشکوٰۃ باب الاذان ۶۵) جب تم مؤذن سے اذان سنو تو بسطرح مؤذن کہے تم بھی کہو پھر مجھ پر درود شریف پڑھو۔ بیشک جو شخص مجھ پر ایک بار درود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

جلال الافہام لابن قیم میں ہے نبی نے فرمایا کل کلام لا یدکر الله فیہ فیبداء بہ و با صلوة علی فہو اقطع واجزوم۔ ہر وہ کام جسے اللہ کے ذکر اور مجھ پر درود شریف سے شروع نہ کیا جائے تو وہ ناقص اور برکت سے خالی ہے۔ بلاشبہ اذان بھی کلام ہے لہذا اس سے پہلے درود پڑھنا خود نبی علیہ السلام کے ارشاد مبارک سے ثابت ہوا اور یہ بھی ثابت ہوا کہ باعث خیر و برکت ہے۔ رد المحتار شامی میں ہے و بین یدی الامور المهمة اور اہم کاموں سے پہلے درود شریف پڑھنا مستحب ہے۔

امام سخاوی فرماتے کہ کہ مصر میں (چھٹی صدی میں) مؤذن اذان کے ساتھ خلیفہ اور
وزراء پر سلام کہتے تھے فلما تولى الملك العادل صلاح الدين ابن ايوب فابطل
هذه البدعة و امر المؤذنين بالصلاة والتسليم على رسول الله صلى الله عليه
وسلم بدل تلك البدعة و امر بها اهل الامصار والقري فجزاه الله خيراً (القول
البدیع فی الصلاة علی الحبيب الشفیع ۱۹۲) جب سلطان عادل صلاح الدین کی حکومت قائم ہوئی
تو انہوں نے اس بدعت کو ختم کر دیا اور مؤذنین کو حکم دیا کہ وہ اذان کے ساتھ اس بدعت کی
بجائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام پیش کریں اور یہ حکم تمام شہروں اور دیہاتوں میں نافذ
کر دیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ — حرمین شریفین میں مؤذنین اذانوں کے ساتھ
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں درود شریف پیش کرتے تھے۔

اذان اقامت میں انگوٹھے چومنا مستحب

حضور نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم

کانام مبارک سنکر اور خصوصی طور پر اذان و اقامت کے وقت انگوٹھے چومنا اور آنکھوں پر رکھنا
مستحب ہے اور ذریعہ خیر و برکت ہے۔ فتاویٰ رد المحتار شامی میں ہے ویستحب ان
یقال عند السماع الاولي من الشهادة صلى الله عليك وسلم يا رسول الله
وعند الثانيه منها قرة عيني بك يا رسول الله ثم يقول اللهم متعني بالسمع
والبصر بعد وضع ظفري الابهامين على العينين فانه عليه السلام قائداً له
الى الجنة (فتاویٰ رضویہ ۵/۲۳۶) — وفی کتب الفردوس من قبل ظفري
ابهاميه عند سماع - اشهد ان محمداً رسول الله في الاذان انا قائده ومدخنه
في صفوف الجنة - اذان میں پہلی بار اسنهد ان محمداً رسول الله شکر علی اللہ علیک

یا رسول اللہ کہنا اور دوسری مرتبہ سن کر قرۃ عینی بک یا رسول اللہ دے اللہ کے رسول میری آنکھوں کی ٹھنڈک آپ کے نام کی برکت سے ہو) پڑھنا مستحب ہے اور پھر اپنے آنکھوں کو آنکھوں پر رکھ کر کہے لے اللہ! مجھے کان اور آنکھ سے نفع پہنچا تو بے شک نبی علیہ السلام اس شخص کی جنت کی طرف قیادت خود فرمائیں گے اور کتب الفردوس میں حدیث نبوی ہے کہ جو شخص اشہدان محمد رسول اللہ سن کر اپنے آنکھوں کے ناخن چومے گا تو میں خود اس کی قیادت کروں گا اور اُسے جنت کی صفوں میں داخل کرادوں گا۔ (المقاصد الحسنہ

فی الاحادیث الدائرہ علی الاسنۃ حرف میم حدیث ۱۰۲۱ ص ۳۸۴) — شرح مشکوٰۃ علامہ علی قاری مکی اپنی کتاب موضوعات کبیر میں فرماتے ہیں: قلت واذ ثبت رفعہ الی الصدیق فیکفی للعمل لنا لقولہ علیہ الصلوٰۃ والسلام علیکم بسنتی وسنتہ الخلفاء الراشدین میں نے کہا اور جب اس حدیث کی سند کا حضرت صدیق اکبر تک پہنچنا ثابت ہے تو ہمارے عمل کے لئے کافی ہے۔ بوجہ ارشاد نبوی کے کہ تم پر میری سنت اور میرے خلفاء راشدین کی سنت لازم ہے۔ (الاسرار المفروغہ فی الاخبار المضمومہ موضوعات کبریٰ حدیث ۸۲۹ ص ۲۱۰)

شیخ علی قاری مکی نے جس عمل صدیق اکبر کا ذکر کیا ہے وہ یہ ہے کہ حضرت ابو بکر صدیق نے جب اشہدان محمد رسول اللہ سنا تو کہا قرۃ عینی بک یا رسول اللہ اور اپنے آنکھوں کو چوم کر آنکھوں پر لگا یا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص میرے اس پیارے کی طرح کرے گا تو اسکی گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ اور مقاصد حسنہ مطبوعہ مدینہ منورہ میں ہے اس شخص کے لئے میری شفاعت حلال ہوگی۔

اقامت بیٹھ کر سنتا مستنون ہے

اس مسئلہ کی دو صورتیں ہیں۔
پہلی یہ کہ مقتدی موجود ہوں اور

امام صاحب موجود نہ ہوں اور اقامت شروع ہو جائے تو سنت یہ ہے کہ مقتدی بیٹھے رہیں اور امام کے مصلے کی طرف آنے پر کھڑے ہوں چنانچہ بخاری مسلم میں ارشاد نبوی ہے۔ اذا اقيمت الصلاة فلا تقوموا حتى تروني حتى تروني اقامت کہی جائے تو مت کھڑے ہو جایا کرو جب تک مجھے اپنی طرف آنا نہ دیکھ لو۔ (بخاری حدیث نمبر ۴۲۳ باب الاذان نزہۃ القاری

شرح بخاری جلد ۲ ص ۳۱۹، مسلم باب المساجد حدیث نمبر ۲۱۴ شرح صحیح مسلم از علامہ علامہ غلام رسول سعیدی ص ۲۵، ابوداؤد صلوٰۃ، ترمذی صلوٰۃ، نسائی اذان، دارمی صلوٰۃ، منہج

دوسری صورت یہ ہے کہ امام اور مقتدی دونوں موجود ہوں۔ اس صورت میں قد قامت الصلوٰۃ پر یا ذرا پہلے (یعنی حی علی الصلوٰۃ حی علی الفلاح پر) کھڑے ہونا سنت ہے اور اقامت کے شروع میں کھڑے ہو جانا جس طرح آجکل رواج بن گیا ہے خلاف سنت اور مکروہ ہے۔ چنانچہ امام بیہقی اور دیگر محدثین نے حضرت عبداللہ بن اوفیٰ سے روایت کی ہے کہ آپ فرماتے ہیں کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذ قال بلال قد قامت الصلوٰۃ نهض فصبر. حضرت بلال رضی اللہ عنہ جب قد قامت الصلوٰۃ کہنے لگتے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اٹھ کھڑے ہوتے اور تکبیر کہتے۔ امام بخاری کے واد استاذ شیخ محدث عبدالرزاق اپنے مصنف میں روایت کرتے ہیں کہ حضرت عطیہ تابعی فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے تھے تو جو نہی اقامت شروع ہوئی تو ہم اٹھ کر کھڑے ہوئے تو حضرت عبداللہ نے فرمایا بیٹھ جاؤ جب قد قامت الصلوٰۃ کہنے لگے تو کھڑے ہونا۔ محدث عبدالرزاق روایت فرماتے ہیں: كانوا

يكرهون ان ينهض الرجل الى الصلوة حين ياخذ المؤذن في اقامة
 وہ (صحابہ کرام) مکروہ جانتے تھے کہ نمازی اقامت کے شروع میں ہی کھڑے ہو جائے۔
 (عمدة القاری شرح بخاری ۱۵۴/۵، فتاویٰ عالمگیری ۱/۵۷۷)

پسند قابل حفظ باتیں

قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑے ہوں، دونوں پاؤں کے درمیان چار انگلیوں کا فاصلہ رکھیں، ٹانگوں کو چوڑا نہ کریں، اس کے بعد نیت کریں۔

نیت خاص واسطے اللہ تعالیٰ کے دو رکعت نماز سنت متابعیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وقت اس فجر کے منہ طرف کعبہ شریف کے

نیت کرنے کے بعد اللہ اکبر کہتے ہوئے ہاتھوں **تکبیر تحریمیہ** کو اٹھائیں اور انگوٹھوں کے اندر والے حصے کو کانوں

سے لگائیں یعنی کانوں کا جو نرم حصہ لٹکا ہوا ہے جس میں عورتیں سوراخ کر کے بالیاں وغیرہ ڈالتی ہیں اس کے ساتھ لگائیں، جب کانوں سے انگوٹھے لگائیں تو ہاتھوں کی انگلیاں آپس میں ملی ہوئی ہوں اور ہتھیلی کا رخ قبلہ کی طرف ہو۔

نوٹ: عورتیں اپنے ہاتھ صرف کاندھوں تک اٹھائیں، کانوں تک نہ لے جائیں۔

ہاتھ باندھنا اب ہاتھ باندھ لیں اس کا طریقہ یہ ہے کہ ناف

سے نیچے بائیں ہاتھ کی پیٹھ پر دائیں ہاتھ کی ہتھیلی

رکھیں، درمیان والی انگلیاں کلائی کے اوپر ہوں جبکہ چھوٹی انگلی اور انگوٹھے کے ساتھ کلائی کے گرد گھیرا باندھیں کلائی وہ جگہ ہے جہاں

گھڑی باندھتے ہیں۔

نوٹے، عورتیں سینے کے اوپر ہاتھ باندھیں اور بائیں ہاتھ کی پشت پر دائیں ہاتھ کی ہتھیلی رکھیں اور مرد نواف کے نیچے باندھیں مردوں کھلے سینے کے اوپر باندھنا سنت کے خلاف ہے۔

امام بخاری و مسلم کے

استاذ امام ابو بکر بن ابی

زیر نواف ہاتھ باندھنا مسنون ہے

شیخہ حضرت وائل ابن حجر رضی اللہ عنہ سے سند صحیح کے ساتھ روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں: رأیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یضع یمینہ علی شمالہ تحت اسرۃ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نواف کے نیچے دائیں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھتے تھے۔ ۱ محلّی از ابن حزم بحوالہ نہرۃ القاری شرح بخاری ج ۲ ص ۳۹۵

ابوداؤد السنن ابن اعرابی، سنن بیہقی اور دارقطنی میں ہے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں السنۃ وضع الکف علی الکف تحت السرۃ ہتھیلی کو ہتھیلی پر نواف کے نیچے رکھنا سنت ہے۔ ۱ ابوداؤد ج ۱ ص ۱۱۷

قیام نماز میں کھڑا ہونے کو قیام کہا جاتا ہے

تثناؤ ثناء یہ ہے:

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَ

وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ ○

تَعُوذُ اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝

(میں شیطان مروود سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔)

پڑھنا تعوذ کہلاتا ہے۔ تسمیہ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
فاتحہ سورہ فاتحہ یہ ہے؛

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ بِمِلْكِ

يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ

عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ ۝

آمِيْنَ اہستہ کہنا مستحب ہے | تفسیر منظر ہی میں حضرت عبداللہ ابن عباس سے مروی ہے فرماتے ہیں

میں نے نبی علیہ السلام سے آمین کے معنی دریافت کئے تو آپ نے فرمایا ا فعل (اے اللہ) کر دے۔ ثابت ہوا کہ آمین دعاء ہے اور دعاء کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ادعوا ربکم تضرعاً وخفیةً انه لا یحب المتعدين (الاحزاب ۵۵) تم اپنے رب سے گڑا گڑاتے ہوئے اور آہستگی کے ساتھ دعا کرو، وہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اس آیت کی رو سے مستحب یہی ہے کہ ضرورت کے بغیر دعائیں آواز اونچی نہ کی جائے اور دعاء پست آواز سے کی جائے۔

بخاری شریف و دیگر کتب احادیث میں ہے قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قال الامام غیر المفضوب علیہم ولا الضالین فتقولوا آمین فانه من وافق قوله قول الملائكة غفر له ما تقدم من ذنبه۔
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب امام غیر المفضوب علیہم ولا الضالین
 (بخاری باب الاذان حدیث نمبر ۹۹۹ نزہۃ القاری شرح بخاری مسلم کتاب الصلوٰۃ - ج ۲
 ص ۴۴۰) ابوداؤد کتاب الصلوٰۃ باب التامین وراء الامام ص ۳۴) کہے پس تم آمین
 کہو پس جس کا قول فرشتوں کے قول کے مطابق ہوگا اس کے پہلے گناہ معاف کر دیئے
 جائیں گے۔

اس حدیث سے دو مسئلے ثابت ہوئے (۱) فاتحہ امام نے پڑھنی ہے مقتدی نے
 نہیں پڑھنی (۲) آمین آہستہ کہنی ہے کیونکہ فرشتے آہستہ کہتے ہیں۔
 نسائی میں ہے نبی علیہ السلام نے فرمایا امام کے ولا الضالین کہتے ہی تم آمین کہو
 کیونکہ ان الامام یقول آمین اس وقت امام بھی آمین کہتا ہے۔ اس
 حدیث میں نبی علیہ السلام بتا رہے ہیں کہ امام بھی آمین کہتا ہے۔ ثابت ہوا کہ امام
 بھی آمین آہستہ کہتا ہے اسی لئے بتانے کی ضرورت ہوئی

مسند امام احمد و مستدرک حاکم ابوداؤد (طیالسی) طبرانی اور دارقطنی میں ہے:
 عن وائل ابن حجرانہ صلی مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فلما بلغ غیر
 المفضوب قال آمین واخفی بھا صوتہ (نزہۃ القاری شرح بخاری ۲/۴۲۹)
 حضرت وائل ابن حجر رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی۔ پس

جب آپ ولا الضالین پر پہنچے تو فرمایا آمین اور اپنی آواز آہستہ رکھی۔ ثابت ہوا کہ آمین اونچی آواز سے کہنا خلاف سنت ہے۔

طحاوی میں ہے فلم یصل عمر ولا علی رضی اللہ عنہما یجہران بسم اللہ الرحمن الرحیم ولا بامین۔ حضرت عمر فاروق اور حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہما بسم اللہ اور آمین اونچی آواز سے نہیں کرتے تھے۔ (طحاوی شریف ۱/۱۲۰) نوٹ: جن روایات میں اونچی آواز سے آمین کہنے کا ذکر ہے۔ محققین نے سے تعلیم امت پر محمول کیا ہے یعنی اونچی آواز سے آمین کہنا بتانے کے لئے تھا کہ آمین سنت ہے اور یہ کہ اس کا مقام اور تلفظ کیا ہے؟

امام کے پیچھے قرأت فاتحہ ممنوع ہے

امام احمد اپنی مسند میں، امام مسلم اپنی صحیح میں، ابن ماجہ اپنی سنن میں سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اذ اصلیتو فاتیموا صنفو فکرو احدکموا فاذا کبر فکبروا واذا قرأ فالصتوا (مسند امام احمد ج ۴ ص ۴۱۵، صحیح مسلم باب الشہود ص ۱۷۴، سنن ابن ماجہ اقامۃ الصلوٰۃ ص ۴۱)

جب تم نماز پڑھنا چاہو تو اپنی صفوں کو درست کرو پھر کوئی تمہاری امامت کرے جب وہ تکبیر کہے تو تکبیر کہو اور قرأت کرے تو چپ رہو۔

۲۔ امام احمد اپنی مسند میں امام ابو داؤد اور امام نسائی، ابن ماجہ اپنی سنن

میں، امام طحاوی شرح معانی الآثار میں سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: انما الامام لیسوئو بہ فاذا کبر فکبروا واذا قرأنا نلتوا۔ النقط للنسائی (مسند امام احمد ج ۲ ص ۲۷، ابو داؤد ج ۱ ص ۸۹، نسائی ج ۱ ص ۱۴۶، ابن ماجہ ۶ طحاوی ج ۱ ص ۱۴۶) امام اس لئے ہے کہ اس کی پیروی کی جائے پس جب وہ تبخیر کہے تو تبخیر کہو اور جب قرأت کرے تو خاموش رہو۔

امام مسلم نے اپنی صحیح میں فرمایا میرے نزدیک یہ حدیث صحیح ہے (بخاری ص ۱۴۶) خود امام احمد نے اس سند کے ساتھ ذکر کرنے کے بعد دوسرے طریقے سے ذکر فرمایا۔ ابن ماجہ میں بطریق جابر اور ابو الزبیر مذکور ہے۔ ان الفاظ کے ساتھ من کان له امام فقد اة الامام له قراءۃ۔

نیز امام طحاوی نے شرح معانی الآثار میں اپنی سند کے ساتھ بطریق موسیٰ بن ابی عائشہ الخزرجی روایت فرماتے ہیں۔ علاوہ اس کے مختلف چار سندوں کے ساتھ روایت فرمایا۔ علاوہ انہیں مسند احمد بن حنبل میں بھی ان کی خاص سند کیساتھ مذکور ہے۔ علاوہ انہیں یہ حدیث متعدد صحابہ کرام سے مروی ہے۔ دارقطنی نے اپنی سنن میں حضرت عبداللہ بن عمر اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے اور طبرانی نے اوسط میں اور ابن علی نے کامل میں، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابن ابی عمیر کے ساتھ نیز حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ابن حبان نے کتاب الضعفاء میں بھی روایت فرمایا۔ نیز دارقطنی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ان الفاظ کے ساتھ

روایت فرمایا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

يَكْفِيكَ قِرَاءَةَ الْإِمَامِ خَافَتْ أَوْ جَهَرَ (تجھے امام کی قرأت کافی ہے آہستہ
پڑھے یا بلند آواز سے پڑھے) (طحاوی ج ۱ ص ۱۰۷، مسند احمد ج ۲ ص ۲۲۹)

۳۔ امام ترمذی نے اپنی جامع میں اور امام مالک نے اپنی موطا میں
موقوفاً اور امام ابو جعفر طحاوی نے شرح معانی الآثار میں مرفوعاً حضرت جابر
رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا:

مَنْ صَلَّى رَكْعَةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأَمِّ الْقُرْآنِ فَلَمْ يَصِلْ إِلَّا أَنْ يَكُونَ
وَرَاءَ الْإِمَامِ -

(ترمذی ج ۱ ص ۱۷۴، موطا ج ۲ ص ۱۰۷، طحاوی ج ۱ ص ۱۰۷)

جس نے کوئی رکعت بے سورۃ فاتحہ کے پڑھی اس نے نماز نہیں پڑھی مگر جب
امام کے پیچھے ہو (تو سورۃ فاتحہ نہ پڑھے) امام ترمذی نے اس حدیث کو حسن صحیح کہا۔

۴۔ موطا امام محمد میں ہے کہ سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سیدنا
امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روایت فرمائی۔

حدثنا ابوالحسن موسى بن ابي عائشه عن عبد الله بن شداد بن
الهار عن جابر بن عبد الله رضي الله تعالى عنهما عن النبي صلى الله
تعالى عليه وسلم انه قال من صلى خلف الامام فان قرأ الامام
له قرأة - (موطا ج ۱ ص ۹۷)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت
کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو شخص امام کے پیچھے نماز

پڑھے تو امام کا پڑھنا اس شخص کا بھی پڑھنا ہے۔

یہ حدیث صحیح ہے اس کے راوی سب کے سب صحیح سترہ کے ہیں۔ یہ حدیث متعدد سندوں کے ساتھ حدیث کی متعدد کتابوں میں مروی ہے۔

کوئی سورت جب سورۃ فاتحہ (الحمد شریف) پڑھ لیں تو اب کوئی

چھوٹی سورۃ پڑھیں جو آپ کو یاد ہو یا کسی بڑی سورۃ

کی کم از کم تین آیتیں پڑھیں اور کوئی دوسری سورۃ یاد نہ ہو تو ہر رکعت میں

سورۃ اخلاص (قل هو اللہ) پڑھ لیا کریں اس کی فضیلت بھی بہت

زیادہ ہے۔

سورۃ اخلاص یہ ہے

سورۃ اخلاص

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝

وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

رکوع اب اللہ اکبر کہتے ہوئے رکوع میں جائیں۔ رکوع

کرنے کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ سر اور پیٹھ بالکل سیدھی رکھیں

نورٹے، عورتیں رکوع کرتے وقت نہ زیادہ جھکیں نہ پیٹھ سیدھی کریں اور

گھٹنوں کو ہاتھوں سے پکڑنے کی بجائے ویسے ہی ان پر ہاتھ رکھیں۔

رکوع میں کم از کم تین بار اور زیادہ سے زیادہ

سات بار سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ پڑھیں اسے

رکوع کی تسبیح

تسبیح رکوع کہتے ہیں۔

قمر أَبِ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہتے ہوئے سیدھے
 کھڑے ہو جائیں اور اطمینان سے کھڑے ہو کر ربن
 لَكَ الْحَمْدُ کہیں اور پھر اللهُ أَكْبَرُ کہتے ہوئے سیدھے رکوع
 میں چلے جائیں۔

نوٹ: یاد رکھیں رکوع سے سرائٹاتے ہی سجدے میں چلے جانا اور کھڑا نہ
 ہونا غلط ہے بلکہ کھڑے ہو کر پھر سجدے میں جانا ہوگا۔

سجدہ سجدے میں پیشانی اور ناک زمین پر لگائیں، دونوں
ہاتھوں کی انگلیوں کو قبلہ رخ کریں اور سر کو دونوں ہاتھوں کے

درمیان اس طرح رکھیں کہ کان ہاتھوں کے مقابل ہوں رانیں پیٹ سے
 نہ لگیں، بازو پہلوؤں سے الگ رہیں اور جسم کا پچھلا حصہ اونچا رکھیں دونوں
 پاؤں کی تین تین انگلیوں کا پیٹ زمین پر لگنا ضروری (واجب) ہے اگر
 پاؤں کی انگلیاں اٹھی ہوئی ہوں یا محض ان کے سرے زمین پر لگے ہوں تو
 سجدہ نہیں ہوگا۔ سجدے میں کم از کم تین اور زیادہ سے زیادہ سات بار
 تسبیح پڑھیں۔ بہتر یہ ہے کہ پانچ مرتبہ پڑھیں۔ سجدے کی حالت میں
 نگاہ ناک کی پیٹھ پر ہونی چاہیے۔

نوٹ: عورتیں اس طرح سجدہ کریں کہ بالکل زمین سے لگ جائیں اور دونوں
 ہاتھوں کو نکال دیں۔

سجدے کی تسبیح یہ ہے :
تسبیح سجدہ
 سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى (میرا بلند و بالا
 رب پاک ہے)

جل
 جب نہایت اطمینان سے سجدہ کر لیں اور تسبیح بھی پڑھ
 چکیں تو آبِ بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھیں اور دایاں
 پاؤں کھڑا کر کے اس کی انگلیوں کا پیٹ زمین پر لگا کر قبلہ رخ کر دیں ،
 اسے حلبہ کہتے ہیں۔ اس دوران کچھ نہ پڑھیں بلکہ تین بار سُبْحَانَ اللَّهِ
 پڑھنے کی مقدار بیٹھ کر دوسرے سجدے میں چلے جائیں۔

سجدے میں جانا سجدے میں جانے کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ زمین
 پر پیسے کھٹنے پھر دونوں ہاتھ ، اس کے بعد
 ناک اور آخر میں پشت فی لگائیں ، انگلیاں ملی ہوئی اور قبلہ رخ ہوں
 اٹھتے وقت اس کے الٹ کریں۔

دوسرا سجدہ
 دوسرا سجدہ بھی پہلے سجدے کی طرح ہے۔ اس کا طریقہ
 بھی وہی ہے جو پہلے سجدے کے بارے میں بیان ہوا
 اور اس میں بھی سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى تین یا پانچ یا سات بار پڑھیں
 بہتر یہ ہے کہ پانچ بار پڑھیں۔

دوسری رکعت
 دوسرے سجدے کے بعد پاؤں کے نیچوں پر سیدھے
 کھڑے ہو جائیں اور کسی مجبوری کے بغیر ہاتھوں
 سے زمین پر ٹیک نہ لگائیں۔

جب سیدھے کھڑے ہو جائیں تو پہلی رکعت کی طرح اس میں بھی دونوں ہاتھ ناف کے نیچے باندھ لیں اور اب سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ اور اَعُوذُ بِاللَّهِ نہ پڑھیں بلکہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر سورۃ فاتحہ پڑھیں اور اس کے بعد کوئی چھوٹی سورت یا کسی بڑی سورۃ کی تین آیات ملائیں اور اگر کوئی دوسری سورۃ یاد نہ ہو تو قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ہی پڑھ لیں۔ نوٹ: اگر دونوں رکعتوں میں الگ الگ سورتیں پڑھیں تو دو باتوں کا خیال رکھیں :

۱۔ دوسری رکعت میں جو سورۃ پڑھیں وہ پہلی رکعت والی سورۃ سے آگے کی سورۃ ہو مثلاً پہلی رکعت میں قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ پڑھی ہے تو اب اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ پڑھیں

۲۔ چھوٹی سورتیں پڑھنے کی صورت میں درمیان میں ایک سورۃ نہ چھوڑیں مثلاً پہلی رکعت میں قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ پڑھی ہے تو دوسری رکعت میں تَبَّتْ يَدَا اَبِي لَهَبٍ نہ پڑھیں کیونکہ درمیان میں ایک سورۃ یعنی اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ رہ گئی اور یہ صحیح نہیں۔ دوسری رکعت میں فاتحہ اور کوئی سورۃ (یا قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ) پڑھنے کے بعد رکوع اور دو سجدے کریں جس طرح پہلی رکعت کے بیان میں بتایا گیا اور سجدے کی تسبیحات کے بارے میں بھی پڑھ چکے ہیں اور یہ بھی معلوم ہو چکا ہے کہ تسبیح کتنی بار پڑھیں۔

قعدہ
 دوسری رکعت کا دوسرا سجدہ کرنے کے بعد بیٹھ جائیں۔ اس
 بیٹھنے کو قعدہ کہتے ہیں۔ دایاں پاؤں کھڑا کریں اور بائیں
 پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھیں، دائیں پاؤں کی انگلیوں کا پیٹ زمین پر لگائیں
 اور ان کا رخ قبلہ کی طرف کریں۔ ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو رانوں پر گھٹنوں
 کے قریب اس طرح رکھیں کہ انگلیوں کا رخ قبلہ کی طرف ہو اور انگلیاں
 نہ تو بالکل کھلی رکھیں نہ ملائیں بلکہ عام حالت کی طرح رکھیں۔
 نوٹ: (۱) عورتیں قعدہ میں دونوں پاؤں دائیں طرف نکال کر مصلیٰ پر
 بیٹھیں۔

(۲) قعدے کی حالت میں نظروں کو اپنی گود پر رکھیں۔

تشہد
 بیٹھنے کے بعد تشہد پڑھیں جو اس طرح ہے:

التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ

عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ

عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ ○ أَشْهَدُ

أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ

وَرَسُولُهُ

درود شریف اس کے بعد درود شریف (درود ابراہیمی) پڑھیں
جولوں ہے :

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ

حَمِيدٌ مُّجِيدٌ ○ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى

آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ

إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ ○

دُعَاء

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا

وَتَقَبَّلْ دُعَاءَ ○ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ

يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ○

سلام پھیرنا جب دعا پڑھ لیں تو پہلے دائیں طرف اور پھر
بائیں طرف سلام پھیریں اس کا طریقہ یہ ہے کہ

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ كَبِيرِينَ - دل میں یہ ارادہ ہو کہ دائیں

بائیں موجود فرشتوں اور نیک جنوں کو سلام کر رہا ہوں۔

جب امام صاحب رکوع میں جائیں تو آپ بھی رکوع میں چلے جائیں اور سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ پڑھیں۔ جب تک امام صاحب رکوع میں رہیں آپ تسبیح پڑھتے رہیں لیکن تعداد میں طاق ہوں یعنی تین یا پانچ یا سات وغیرہ۔ جب امام صاحب "سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ" کہتے ہوئے رکوع سے سُرُأٹھائیں تو اب فوراً امام صاحب کے ساتھ کھڑے ہو جائیں کیونکہ امام صاحب کی اتباع ضروری ہے۔ آپ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ نہیں کہیں گے بلکہ جب امام صاحب سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہہ کر چپ ہو جائیں تو اب آپ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہیں۔ پھر امام صاحب اللهُ أَكْبَرُ کہہ کر سجدے میں جائیں گے آپ بھی ان کے پیچھے سجدے میں جائیں اور جتنی دیر امام صاحب سجدے میں رہیں آپ سبحان رَبِّيَ الْأَعْلَى پڑھتے رہیں لیکن طاق تعداد میں پڑھیں۔

قوم و جلسہ رکوع سے جب سیدھے کھڑے ہوتے ہیں تو اس حالت کو قوم کہا جاتا ہے اور دو سجدوں کے درمیان بیٹھنے کو جلسہ کہتے ہیں۔

نماز کی شرائط بطہارت یعنی نمازی کا جسم، کپڑے اور وہ جگہ پاک ہو جہاں پر نماز پڑھ رہا ہے۔

(۲) مستور عورت یعنی بدن کے جس حصے کا پردہ فرض ہے

۳۴
 اُسے ڈھانپنا، مردوں کیلئے ناف سے گھٹنوں کے نیچے تک چھپانا
 فرض ہے اور عورتوں کا صرف چہرہ، ہاتھ اور پاؤں ننگے ہو سکتے
 ہیں باقی تمام جسم کا ڈھانپنا ضروری ہے۔ دوپٹہ اتنا باریک نہ ہو
 جس سے بال نظر آتے ہوں ورنہ نماز نہیں ہوگی۔

(۳) قبلہ رخ ہونا۔

(۴) وقت کا پایا یا جانا، مثلاً ابھی ظہر کا وقت شروع نہیں ہوا تو اس
 وقت ظہر کی نماز نہیں ہوگی۔

(۵) نیت، دل میں پختہ ارادہ ہو کہ فلاں وقت کی نماز پڑھ رہا ہوں۔
 زبان سے کہنا مستحب ہے۔

(۶) تکبیر تحریمیہ، (چونکہ تکبیر تحریمیہ نماز سے بالکل ملی ہوتی ہے
 اس لئے اسے نماز کے فرائض میں بھی شمار کیا جاتا ہے)۔

نماز کے فرائض

فرض وہ کام ہوتا ہے جس کا کرنا ضروری ہے۔ نماز میں جو کام فرض
 ہیں ان میں سے کوئی جان بوجھ کر چھوڑے یا بھولنے کی وجہ سے رہ جائے
 تو نماز نہیں ہوگی اور اگر آگے پیچھے ہو جائیں تو سجدہ ہو لازم ہوگا۔ نماز
 کے فرائض سات ہیں (۱) نیت کرنا (۲) تکبیر تحریمیہ کہنا (۳) قیام کرنا
 (۴) قرآن پاک پڑھنا (کم از کم تین چھوٹی آیات یا کوئی چھوٹی سورت پڑھنا)
 (۵) رکوع (۶) سجدہ (۷) آخری قعدہ

نماز کے واجبات

واجب وہ کام ہے کہ اگر بھول کر رہ جائے تو سجدہ سہولاً لازم ہوتا ہے اور اگر جان بوجھ کر چھوڑیں تو گناہ بھی ہوگا اور نماز بھی نہیں ہوگی۔ نماز کے واجبات اٹھارہ ہیں : (۱) سورہ فاتحہ پڑھنا (جبکہ نام ہو یا اکیلا۔ مقتدی نہیں پڑھیں گے) (۲) فرض نماز کی دو اور سنتوں اور وتروں کی تمام رکعتوں میں سورہ فاتحہ کے ساتھ کوئی دوسری سورت ملانا۔

(۳) قرآن پاک پہلی دو رکعتوں میں پڑھنا (فرض نماز کی بات ہے)

(۴) سورہ فاتحہ کو پہلے اور دوسری سورت کو بعد میں پڑھنا۔

(۵) سجدے میں ناک اور پیشانی دونوں کو زمین پر لگانا۔

(۶) ہر رکعت کے دونوں سجدے ساتھ ساتھ کرنا۔

(۷) ارکان نماز کو اطمینان سے ادا کرنا۔

(۸) پہلا قعدہ (جب تین یا چار رکعت والی نماز ہو)

(۹) دونوں قعدوں میں تشہد پڑھنا (۱۰) آخری قعدے میں بھی تشہد پڑھنا

(۱۱) پہلے قعدے کے بعد فوراً کھڑا ہونا۔

(۱۲) لفظ السلام کہنا (لفظ علیکم واجب نہیں)

(۱۳) فجر میں نیز مغرب اور عشا کی پہلی دو رکعتوں میں امام کا بلند آواز سے قرأت

(۱۴) ظہر اور عصر کی تمام رکعتوں میں نیز مغرب اور عشا کی پہلی دو رکعتوں کے

بعد والی رکعات میں آہستہ قرأت کرنا۔

(۱۵) ہر نماز کے شروع میں تکبیر تحریمیہ کے لیے لفظ اللہ اکبر کہنا

(۱۶) وتروں میں دعائے قنوت پڑھنا (۱۷) عید کی نماز میں زائے تکبیریں کہنا

(۱۸) عیدین کی دوسری رکعت میں رکوع کی تکبیر۔

نماز کی سنتیں

- نماز کی سنتوں سے وہ باتیں مراد ہیں جن کی ادائیگی نماز میں ضروری ہے کہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم ان امور کو بحالائے انہیں جان بوجھ کر چھوڑنا گناہ ہے البتہ بھولے سے رہ جائیں تو نماز ہو جائے گی۔ نماز کی سنتیں بہت زیادہ ہیں چند سنتیں درج ذیل ہیں :
- تجکیر تحریر کے وقت مردوں کا اپنے ہاتھوں کو کانوں کے برابر اور عورتوں کا کندھوں کے برابر لے جانا اور انگلیوں کو کھلا رکھنا۔
 - مرد کا اپنے دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھتے ہوئے گھیرا باندھ کر ناف کے نیچے رکھنا اور عورت کا گھیرا باندھے بغیر دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھ کر سینے کے اوپر رکھنا۔
 - شمارہ اعوذ باللہ اور بسم اللہ پڑھنا
 - آمین کہنا (آمین آہستہ آواز سے کہنا چاہیے)
 - سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اور رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہنا (امام کے پیچھے ہو تو صرف رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہے)
 - قیام کی حالت میں دونوں پاؤں کے درمیان چار یا چھ انگلیوں کا فاصلہ ہو
 - رکوع اور سجدے کی تکبیرات اور بیجاات۔
 - رکوع سے سیدھا کھڑا ہونا اور پھر سجدے میں جانا۔

○ رکوع اور سجدے میں کم از کم تین بار تسبیح کہنا
○ سجدے میں مرد کا اپنے پیٹ کو رانوں اور کہنیوں کو پہلوؤں
سے الگ رکھنا۔

○ دونوں ہاتھوں کے درمیان سجدہ کرنا۔
○ عورت یوں سجدہ کرے کہ دونوں پاؤں دائیں طرف نکال کر مصلیٰ
پر بیٹھے۔

○ دو سجدوں کے درمیان قعدے کی طرح بیٹھنا، یعنی دایاں پاؤں
کھڑا کر کے بائیں پاؤں کو بچھاتے ہوئے اس پر بیٹھنا۔
○ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ پڑھتے وقت دائیں ہاتھ کی شہادت
کی انگلی کو کالا پر کھڑا کرنا اور اگلا پر چھوڑ دینا۔
○ آخری قعدہ میں درود شریف اور دُعا پڑھنا۔

نماز ٹوٹ جاتی ہے

- اٹھارہ کاموں میں سے کوئی کام کیا جائے تو نماز ٹوٹ جاتی ہے ان
میں سے چند اہم باتیں جن کا بیان یہاں ضروری ہے درج ذیل ہیں:
- (۱) گفتگو کرنا اگرچہ بھول کر یا غلطی سے ہو
 - (۲) کسی کو سلام کرنا یا جواب دینا۔ (۳) قہقہہ لگانا۔
 - (۴) کسی سے ہاتھ ملانا۔ (۵) جھینک کا یرجھک اللہ سے جواب دینا
 - (۶) کوئی ایسا کام کرنا کہ دیکھنے والا سمجھے شاید نماز نہیں پڑھ رہا (اس

نمازیں اور ان کا طریقہ

سنت مؤکدہ	فرض	کل
۲	۲	۴

نماز فجر

پانچ فرض نمازوں میں سے سب سے پہلی نماز صبح کی نماز ہے جسے نماز فجر کہا جاتا ہے۔ فجر کی نماز چار رکعات ہیں۔ دو سنتیں اور دو فرض۔

پہلے سنتیں پڑھیں اور اس کے بعد فرض ادا کریں۔ بہتر یہ ہے کہ سنتیں گھر میں پڑھ کر فرض نماز کی ادائیگی کیلئے مسجد میں جائیں اور اگر سنتیں مسجد میں پڑھیں تو بھی ٹھیک ہے لیکن مسجد کے برآمدے میں یا کسی منزل پر پڑھیں۔ اور اگر مسجد ایک منزل والی ہو اور اس کا برآمدہ بھی ہو تو نکل چھپی صغویاں پس پڑھیں تاکہ جماعت کھڑی ہونے کی صورت میں نمازیوں کو پریشانی نہ ہو۔

اگر آپ نے بھی سنتیں نہ پڑھی ہوں اور جماعت کھڑی ہو جانے تو وقت کا اندازہ کر لیں۔ اگر سنتیں پڑھ کر جماعت میں شامل ہو سکتے ہیں چاہے آخری قعدہ میں ہی شامل ہوں تو پہلے سنتیں پڑھ لیں اور اگر سنتیں پڑھتے پڑھتے جماعت نکلنے کا خطرہ ہو تو سنتیں چھوڑ دیں اور فرض نماز میں شامل ہو جائیں یا درگھیں اس صورت میں فرض نماز کے بعد سنتیں نہ پڑھیں البتہ جب

سوزح طلوع ہو جائے اور اس کے بعد پچیس منٹ گزر جائیں تو اب دو نفل پڑھ سکتے ہیں۔ یہ ان سنتوں کی جگہ ہو جائیں گے، اور اگر نہ پڑھیں تو بھی کوئی حرج نہیں۔

فجر کے فرض اس کے بعد فجر کی دو رکعتیں فرض، جماعت کے ساتھ پڑھیں۔ کوشش کریں کہ سنتیں جلدی پڑھ کر امام صاحب کے ساتھ شروع میں شریک ہو جائیں اور امام صاحب کے ساتھ ہی تکبیر تحریر یہ کہیں لیکن یاد رکھیں امام صاحب سے پہلے نہ کہیں۔ اسی طرح رکوع سجدہ وغیرہ کوئی بھی عمل امام سے پہلے نہ کریں بلکہ ان کے بعد لیکن ساتھ ساتھ کریں۔

فرض نماز کی نیت خاص واسطے اللہ تعالیٰ کے دو رکعت نماز فرض وقت اس صبح کے چھپے اس امام کے

نیت	نیت	نیت	نیت	نیت	نیت
-----	-----	-----	-----	-----	-----

نمازِ ظہر

فرض نمازوں میں سے دوسری نماز ظہر کا زمانہ صبح کی نماز کے بعد جب مسلمان اپنے کام کاج میں مصروف ہو جاتا ہے اور دنیا کے کاموں میں مشغول ہونے کی وجہ سے ذکر خدا سے کچھ غفلت ہو جاتی ہے تو اب نماز ظہر کے ذریعے اسے دوبارہ

یا دِخْدَا کا موقعہ ملتا ہے۔ نمازِ ظہر کی بارہ رکعات ہیں جن کی ترتیب اس طرح ہے :

چار سنتیں، چار فرض، دو سنتیں اور دو نفل

سب سے پہلے چار سنتیں پڑھیں، ان کی نیت اسی

چار سنتیں
 طرح کریں جس طرح فجر کی سنتوں کی تھی، البتہ وقت اس صبح کے "کی جگہ یوں کہیں" وقت اس ظہر کے "اور دو کی جگہ چار رکعت کہیں۔"

نیت کے بعد تکبیر تحریر یہ کہہ کر ناف کے نیچے ہاتھ باندھ لیں سُبْحَانَكَ

اللَّهُمَّ (تسبیح) اَعُوذُ بِاللَّهِ (تعوذ) اور بِسْمِ اللّٰهِ (تسمیہ) پورا پورا پڑھیں، پھر سورہ فاتحہ (الحمد شریف) پڑھیں اور اس کے ساتھ کوئی دوسری سورہ طائیں۔ اس کے بعد ایک رکوع اور دو سجدے اسی طرح کریں جس طرح پہلے پڑھ چکے ہیں۔

دوسری رکعت میں سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ اور اَعُوذُ بِاللَّهِ نہ پڑھیں بسم اللہ پڑھ کر سورہ فاتحہ اور کوئی دوسری سورہ پڑھیں پھر رکوع اور دو سجدے کریں۔ جب دوسرا سجدہ کر لیں تو اب قعدہ کریں یعنی یوں بیٹھیں کہ داہنوں یاؤں کھڑا کریں اور اس کی انگلیوں کے پیٹ کو زمین پر لگا کر قبلہ رو رہیں اور بائیں پاؤں کو بچھا کر اس پر بیٹھ جائیں۔ اب تشہد (التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ آخِرَتِكُمْ يَعْنِي عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ تَب) پڑھیں۔

یہ پہلا قعدہ کہلاتا ہے اس میں درود شریف اور دُعا نہیں پڑھیں گے بلکہ تشہد پڑھ کر تیسری رکعت کے لئے کھڑے ہو جائیں۔

نوٹ: یاد رکھیں اگر اس قعدہ میں بھول کر درود شریف پڑھ لیا جائے اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ تَکْ هٰی پڑھا اور پھر یاد آنے پر کھڑے ہو گئے تو آخر میں سجدہ سہو کرنا واجب ہے۔ اس سے کم پڑھا تو واجب نہیں۔

سجدہ سہو سجدہ سہو کا طریقہ یہ ہے کہ جب آخری قعدہ میں

”التّٰیّٰتِ“ پڑھیں تو عبْدَةُ وَرَسُوْلُهُ پر پہنچنے

کے بعد دائیں طرف سلام پھیر کر دُعا سجدے کریں اور اس کے بعد دوبارہ

التّٰیّٰتِ“ سے شروع کر کے آخر تک پڑھیں یعنی یَوْمَ یَقُوْمُ

الْحِسَابِ تَکْ اور سلام پھیر دیں

نوٹ: اگر دوسری رکعت کے بعد بیٹھنے کی بجائے بھول کر کھڑے ہو

جائیں تو واپس نہ بیٹھیں بلکہ نماز مکمل کر کے آخر میں سجدہ سہو کریں اور

اگر کھڑے ہونے کے بعد واپس بیٹھ گئے تو بھی سجدہ سہو کرنا ہوگا اور

اگر کھڑے نہیں ہوئے تھے بلکہ اس سے پہلے ہی بیٹھ گئے تو سجدہ سہو

نہیں ہوگا۔

تیسری رکعت بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم سے شروع کریں سورہ فاتحہ

اور اس کے ساتھ کوئی دوسری سورت پڑھیں اور پھر اسی طرح رکوع اور

دو سجدے کر کے چوتھی رکعت کے لئے کھڑے ہو جائیں۔ اس رکعت میں بھی بسم اللہ، الحمد للہ اور کوئی سورت پڑھیں، پھر رکوع اور دو سجدوں کے بعد قعدہ کریں، یہ آخری قعدہ کہلاتا ہے، اس میں تشہد (التحیات للہ سے عبذہ ورسولہ تک) درود شریف اور دعا پڑھیں، اور پھر سلام پھیریں۔ نوٹ: اگر جماعت کا وقت قریب ہو تو سنتیں چھوڑ دیں، پہلے جماعت کے ساتھ فرض نماز پڑھیں، اس کے بعد پہلے دو سنتیں اور پھر یہ چار سنتیں پڑھیں۔

ظہر کے فرض ظہر کے چار فرض ہیں، امام کے ساتھ باجماعت پڑھیں، کسی مجبوری کے بغیر جماعت سے الگ نماز پڑھنے کا بہت بڑا گناہ ہے، نماز فجر کے بیان میں نیت کے بارے میں آپ پڑھ چکے ہیں۔ اب دو کی بجائے چار اور فجر کی جگہ ظہر کا نام لینا ہے۔

آپ صرف ثنار (سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ تَك) پڑھیں اور پھر خاموش ہو جائیں۔ اگرچہ اب امام صاحب اونچی آواز سے قرائت نہیں کرتے لیکن چونکہ امام کی قرائت ہی مقتدیوں کی قرائت ہے لہذا رکوع میں جانے تک آپ کچھ نہ پڑھیں، رکوع اور سجدے میں تسبیحات پڑھیں جیسے پہلے بیان ہوا۔

دوسری رکعت میں بھی خاموش کھڑے رہیں، اب دوسری رکعت

کے دوسرے سجدے کے بعد امام صاحب بھی قعدہ کریں گے آپ بھی قعدہ کریں اور تشہد پڑھیں۔ (اس وقت درود شریف اور دُعا نہ پڑھیں کیونکہ یہ پہلا قعدہ ہے) اگر آپ تشہد پڑھنے میں امام صاحب سے پہلے فارغ ہو جائیں تو خاموش بیٹھے رہیں اور اگر امام صاحب تشہد پڑھ چکے ہوں اور آپ نے ابھی مکمل نہ کی ہو تو امام صاحب کے کھڑے ہونے کے بعد جلدی جلدی مکمل کر کے کھڑے ہو جائیں۔

تیسری اور چوتھی رکعت میں بھی امام صاحب کے ساتھ خاموش کھڑے رہیں البتہ رکوع اور سجدہ میں جاتے ہوئے اللّٰهُ اَكْبَرُ کہیں رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ اور سجدے میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى پڑھیں۔ امام صاحب جب سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہہ چکیں تو آپ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہیں اور آخری قعدہ میں تشہد درود شریف اور دُعا پڑھ کر امام صاحب کے ساتھ سلام پھیر دیں۔

نوٹ: اگر امام صاحب فارغ ہو کر سلام پھیر رہے ہوں اور آپ نے ابھی تک دُعا مکمل نہ کی ہو تو اُسے وہیں چھوڑ کر امام صاحب کی اتباع کرتے ہوئے سلام پھیر لیں۔

دوستیں **تھری ننانہیں چار فضیلا** کے بعد دوستیں ہیں۔
 ان کی نیت بھی اسی طرح ہے جس طرح چار سنتوں کی نیت ہوتی ہے البتہ یہاں چار کی بجائے دو کہیں گے۔ ان دوستوں کے پڑھنے کا وہی طریقہ ہے جو آپ فجر کی سنتوں میں پڑھ چکے ہیں۔

دونفل

دوستوں کے بعد اگر وقت میں گنجائش ہو تو دونفل پڑھیں کیونکہ نفل نماز کے ذریعے انسان کو اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہوتا ہے اور اگر فرض نماز میں کچھ چھوٹی موٹی کوتاہی ہو گئی ہو تو نفل نماز کے ذریعے پوری ہو جاتی ہے۔

یہ دونفل بھی اسی طرح پڑھیں جس طرح دوستیں پڑھی تھیں البتہ نیت میں لفظ "سنت" کی جگہ "نفل" کا لفظ استعمال کریں۔

نمازِ عصر

سنت غیر موکدہ فرض مکمل

۳	۳	۸
---	---	---

عصر کی نماز میں چار فرض ہوتے ہیں لیکن ان سے پہلے چار سنت غیر موکدہ ہیں، لہذا پہلے چار سنتیں غیر موکدہ پڑھیں اور پھر چار فرض ادا کریں۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ عصر کی فرض نماز پڑھنے کے بعد نفل پڑھنے کی اجازت نہیں اس لئے یہ چار سنتیں پڑھنے سے نفل پڑھے جائیں گے۔

نوٹ: فجر کی دوستیں، ظہر کی چھ، مغرب کی دو اور عشا کے بعد دو سنتیں موکدہ ہیں یعنی سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ہمیشہ پڑھا ہے، جبکہ عصر سے پہلے چار اور عشا سے پہلے چار سنتیں غیر موکدہ ہیں کیونکہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے انہیں کبھی پڑھا اور کبھی نہیں پڑھا۔ سنت موکدہ نہ پڑھنے والا سخت گنہگار ہوتا ہے لیکن سنت

مؤکدہ میں اختیار ہے البتہ پڑھنے کا ثواب ہے۔

عصر کی سنتیں عصر کی چار سنتیں غیر مؤکدہ ہیں جو چار فرضوں سے پہلے پڑھی جاتی ہیں۔ ان کی نیت بھی اسی

رح کریں جس طرح ظہر سے پہلے چار سنتوں کی نیت کی تھی البتہ ظہر کی جگہ عصر کے وقت کا نام لیں۔

ان سنتوں کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلی رکعت میں شمار تَعُوذُ، تَسْمِيَةُ، سُورَةُ فَاتِحَةٍ اور کَوْنُ دُوسری سورت پڑھیں۔ بعد از نیت میں بِسْمِ اللّٰهِ سے شروع کریں گے۔ دوسری رکعت کے بعد سے

نے کے بعد پہلا قعدہ کرتے ہوئے تَشْهِيْدُ (التَّحِيَّاتُ) کے بعد دُشْرِيفِ اور دُعَا بَیْ یُطْهِیْ۔ پھر تیسری رکعت میں شمار سے شروع کریں اور پہلی رکعت کی طرح تَعُوذُ، تَسْمِيَةُ، سُورَةُ فَاتِحَةٍ اور کَوْنُ دُوسری رکعت پڑھیں۔ چوتھی رکعت میں دوسری رکعت کی طرح شمار تَعُوذُ پڑھیں بلکہ بِسْمِ اللّٰهِ سے شروع کریں۔

چار سنت مؤکدہ (مثلاً ظہر کی چار سنتوں) اور چار سنت غیر مؤکدہ (عصر کی چار سنتوں) کے پڑھنے میں دو جگہ فرق ہے ظہر کی چار سنتوں میں صرف پہلی رکعت میں شمار اور تَعُوذُ پڑھتے ہیں جبکہ عصر کی سنتوں میں تیسری رکعت میں بھی شمار اور تَعُوذُ پڑھتے ہیں۔ اسی طرح ظہر کی چار سنتوں میں پہلے قعدہ میں

صرف تشہد (التحیات) پڑھ کر کھڑے ہو جاتے ہیں جبکہ عصر کی سنتوں میں پہلے قعدہ میں بھی تشہد کے ساتھ درود شریف اور دعا پڑھی جاتی ہے۔

○ یہ بھی یاد رہے کہ اگر ان غیر موکدہ سنتوں میں پہلے قعدہ میں درود شریف اور دعا نہ پڑھ سکے بلکہ بھول کر کھڑا ہو جائے تو سجدہ ہو نہ کرے نماز ہو جائے گی۔ اسی طرح اگر تیسری رکعت میں ثناء، رہ جائے تو بھی نماز ہو جاتی ہے۔ ہاں اگر جان بوجھ کر چھوڑے تو گناہگار ہوگا۔

○ اگر عصر کی جماعت کھڑی ہونے والی ہو تو ان سنتوں کو چھوڑ دیں اور جماعت میں شامل ہو جائیں، لیکن یاد رکھیں عصر کے فرض پڑھنے کے بعد سنتیں نہ پڑھیں کیونکہ اس وقت نفل نماز جائز نہیں اور سنن غیر موکدہ نفل ہی ہوتے ہیں۔

○ اگر جماعت کھڑی ہونے میں اتنا وقت باقی ہو جس میں صرف دو رکعتیں پڑھی جاسکتی ہیں تو چار کی بجائے دو نفل پڑھیں۔ عصر کے فرض چار رکعتیں ہیں اور ان کے پڑھنے کا طریقہ وہی ہے جو ظہر کے فرض پڑھنے کا ہے۔ اگر

امام صاحب کے پیچھے پڑھیں تو صرف پہلی رکعت میں ثناء (سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ..... وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ) تک پڑھ کر خاموش ہو جائیں پھر رکوع

اور سجدوں کی تسبیحات پڑھیں اور دونوں قعدوں میں تشہد اور دوسرے قعدے میں درود شریف اور دُعا بھی پڑھیں۔

اور اگر تنہا نماز پڑھیں اور یہ اسی صورت میں جائز ہے جب کسی سخت مجبوری کے تحت جماعت میں شریک نہ ہو سکیں۔ تو اب پہلی دو رکعتوں میں سورۃ ملائیں نیز سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ (ثنا) صرف پہلی رکعت میں پڑھیں۔ ظہر کے فرض اکیلے پڑھیں تو بھی یہی حکم ہے۔

نوٹ: آخری قعدہ میں تشہد، درود شریف اور دُعا کے بعد دونوں طرف سلام پھیرنا ہوتا ہے، اگر آپ بھول کر کھڑے ہو جائیں تو سجدہ کرنے سے پہلے جس وقت یاد آ جائیں بیٹھ جائیں اور تشہد پڑھ کر سجدہ سہو کر کے نماز مکمل کریں۔

○ اور اگر چوتھی رکعت کے بعد بیٹھنے کی بجائے سیدھے کھڑے ہو گئے تو پانچویں رکعت کا سجدہ کرنے سے پہلے جس وقت یاد آ جائے بیٹھ جائیں اور تشہد، درود شریف اور دُعا پڑھ کر سلام پھیریں۔

○ اگر پانچویں رکعت کے سجدہ کرنے تک آپ کو یاد نہیں رہا اور سجدہ کر

لیا تو اب چھٹی رکعت بھی ملائیں اور آخر میں سجدہ سہو کریں۔ اب دو صورتیں ہوگی ہیں،

(۱) اگر چوتھی رکعت کے بعد قعدہ کر کے اور تشہد پڑھ کر کھڑے

ہوئے تھے تو اب چار فرض اور نفل ہو جائیں گے۔

(ii) اور اگر قعدہ نہیں کیا تھا بلکہ چوتھی رکعت کے دوسرے سجدے کے بعد کھڑے ہوئے تھے تو آب یہ چھ نفل ہو جائیں گے اور فرض دوبارہ پڑھیں۔

فرض	سنت مؤکدہ	نفل	کل
۳	۲	۲	۷

نماز مغرب

مغرب کی نماز سورج غروب ہونے کے بعد پڑھی جاتی ہے۔ اس میں پہلے تین فرض پھر دو سنتیں اور اس کے بعد دو نفل پڑھے جلتے ہیں یا درکھیں مغرب کے فرض پڑھنے سے پہلے نفل نہ پڑھیں اور بعد میں اگر دو کی بجائے چار نفل پڑھ لیں تو دو سنتوں کے ساتھ مل کر یہ چھ رکعتیں "صلوة الاوابین" ہو جائیں گی اور اس نماز کا بہت زیادہ ثواب ہے۔

مغرب کے فرض

مغرب کے فرض تین رکعتیں ہیں۔ باجماعت پڑھتے ہوئے پہلی رکعت میں ثنار (سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ)

پڑھیں، باقی قرأت امام صاحب کریں گے۔ پھر رکوع اور سجدے کی تسبیحات آپ بھی پڑھیں گے۔ امام صاحب سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہتے

ہیں آپ صرف رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہیں۔ مغرب کی نماز میں دو رکعتوں کے بعد پہلا قعدہ ہوتا ہے جس میں صرف تشہد (التَّحِيَّاتُ) پڑھی جاتی ہے، تیسری رکعت کے بعد دوسرا قعدہ ہوگا جس میں تشہد درود شریف

اور دُعا پڑھیں۔

اگر یہ نماز کبھی اکیلے پڑھنا پڑے تو پہلی دو رکعتوں میں سورہ فاتحہ کے ساتھ کوئی دوسری سورت ملائیں لیکن تیسری رکعت میں نہ ملائیں۔

مغرب کی سنتیں اور نفل مغرب کے تین فرض پڑھنے کے بعد دو سنتیں پڑھیں، ان کا طریقہ وہی ہے جو

ظہر کی دو سنتوں کا ہے، فرق یہ ہے کہ یہاں نیت کرتے ہوئے ظہر کی جگہ "وقت اس مغرب کے" کہیں۔

سنتوں کے بعد دو نفل پڑھیں اور ان کے پڑھنے کا طریقہ بھی وہی ہے جو دو سنتوں کا طریقہ ہے البتہ نیت میں "سنت" کی بجائے "نفل" کا لفظ استعمال کریں۔

اگر ممکن ہو تو اس وقت دو کی بجائے چار نفل پڑھیں، اس کا زیادہ ثواب ہے۔ ان چار نفلوں کے پڑھنے کا طریقہ وہی ہے جو عصر کی چار سنتوں کا ہے۔ یعنی اس کی پہلی رکعت کی طرح تیسری رکعت میں بھی ثناء (سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ) پڑھتے ہیں، اس کے علاوہ پہلے قعدے میں بھی درود شریف اور دُعا پڑھتے ہیں۔

نمازِ عشاء سنت غیر مکرہ فرض سنت مکرہ نفل وتر نفل کل

۱۷	۲	۳	۲	۲	۴	۳
----	---	---	---	---	---	---

پانچ نمازوں میں سب سے آخری نماز، عشاء کی نماز ہے اور

چونکہ سونے یا ٹی وی وغیرہ دیکھنے یا دوستوں سے گپ شپ کی وجہ سے اس نماز سے غفلت ہو سکتی ہے اس لئے اس کی بہت تاکید کی گئی ہے عشاء کی نماز سترہ رکعتیں پڑھیں جن کی تفصیل یہ ہے :

چار سنتیں (غیر موکدہ) چار فرض، دو سنت (موکدہ) دو نفل، تین و تراویح اور پھر دو نفل۔

اگر کبھی وقت میں گنجائش نہ ہو تو چار سنتیں اور نفل چھوڑے جاسکتے ہیں لیکن چونکہ ان کے پڑھنے سے ثواب ملتا ہے اگرچہ چھوڑنے سے گناہ نہیں ہوتا اس لئے کسی سخت مجبوری کے بغیر نہ چھوڑیں۔

عشاء کی چار سنتیں عشاء کے فرض پڑھنے سے پہلے چار سنتیں (غیر موکدہ) پڑھیں، ان کے پڑھنے کا طریقہ

وہی ہے جو عصر کی چار سنتوں کا ہے یعنی پہلی اور تیسری رکعت میں ثناء (سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ) بھی پڑھیں جبکہ دوسری اور چوتھی رکعت میں تسمیہ (بِسْمِ اللَّهِ) سے شروع کریں۔ اسی طرح دو رکعتوں کے بعد والے قعدہ (قعدہ اولیٰ) میں بھی تشہد (التحیات) کے بعد درود شریف اور دعا پڑھیں، سنتیں گھر میں پڑھیں یا مسجد میں دونوں طرح صحیح ہے البتہ جماعت کا وقت قریب ہو تو چھوڑیں۔

عشاء کے فرض عشاء کے چار فرض جماعت کے ساتھ پڑھیں۔

بلا عذر جماعت کو چھوڑنا سخت گناہ ہے۔ امام

صاحب کے ساتھ جب کھڑے ہوں گے تو پہلی رکعت میں صرف شمار پڑھ کر خاموش ہو جائیں اور امام صاحب کی قرأت سنیں۔ رکوع اور سجدوں میں تسبیحات آپ بھی پڑھیں گے، پہلے قعدہ میں تشہد (التحیات) پڑھ کر خاموش ہو جائیں اور پھر امام صاحب کے ساتھ تیسری رکعت کیلئے کھڑے ہو جائیں اور کچھ نہ پڑھیں، چوتھی رکعت میں بھی اسی طرح خاموش کھڑے رہیں صرف رکوع اور سجدے میں تسبیح پڑھیں اور آخری قعدے میں تشہد کے ساتھ درود شریف اور دعا پڑھ کر امام صاحب کے ساتھ سلام پھیر دیں۔

عشار کی دو سنتیں فرضوں سے سلام پھیرنے کے بعد امام صاحب کے ساتھ دعا میں شریک ہوں اور پھر دو سنتیں پڑھیں۔ یہ دو سنتیں موکدہ ہیں یعنی ان کو چھوڑنا گناہ ہے اور ایسا آدمی عذاب کا مستحق ہو جاتا ہے، جبکہ پہلی چار سنتوں کو چھوڑا جا سکتا ہے کیونکہ وہ غیر موکدہ ہیں، ان سنتوں کے پڑھنے کا طریقہ وہی ہے جو مغرب کی بعد والی دو سنتوں کا ہے، صرف نیت کرتے ہوئے سنت کی بجائے نفل کا لفظ استعمال کریں۔

دو نفل دو سنتوں کے بعد دو نفل پڑھیں اور ان کا طریقہ آپ پہلے پڑھ چکے ہیں بلکہ دو سنتوں اور دو نفلوں کے پڑھنے کا طریقہ ایک جیسا ہے، صرف نیت کرتے ہوئے

سنت کی بجائے نفل کا لفظ استعمال کریں۔

تین رکعات وتر عشا کی نماز میں تین رکعات وتر واجب

ہیں ان کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے نیت کریں جو اس طرح ہے :

خاص واسطے اللہ تعالیٰ کے تین رکعات وتر واجب وقت اس عشا کے منہ طرف کعبہ شریف کے **اللَّهُ أَكْبَرُ** پہلی رکعت میں **سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ، اَعُوذُ بِاللهِ مِنْ رَبِّهِ** پڑھ کر سورہ فاتحہ اور کوئی سورہ پڑھیں۔ رکوع اور دونوں سجدوں کے بعد دوسری رکعت میں **بِسْمِ اللّٰهِ** سے شروع کریں 'سورہ فاتحہ اور اس کے ساتھ کوئی سورت ملائیں، پھر رکوع اور دو سجدوں کے بعد پہلا قہرہ کریں اس میں صرف تشہد پڑھ کر کھڑے ہو جائیں، اگر آگے درود شریف شروع کر دیا تو سجدہ سہولاً لازم ہو جائے گا۔ "عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ" تک تشہد پڑھ کر کھڑے ہو جائیں، بسم اللہ، سورہ فاتحہ اور کوئی سورہ پڑھ کر کھڑے کھڑے "اللہ اکبر" کہتے ہوئے کالوں کی ٹوٹک ہاتھ لگائیں یعنی کالوں کا جو نرم حصہ لٹکا ہوا ہے جس میں عورتیں بالیاں ڈالتی ہیں اسے کالوں کی ٹوٹک کہا جاتا ہے۔ ہاتھ کے انگوٹھے ان کے ساتھ لگائیں اور پھر زیناف ہاتھ باندھ کر دعائے قنوت پڑھیں۔
دعائے قنوت پڑھنے کے بعد رکوع کریں اور پھر دو سجدے

کر کے آخر میں قعدہ کریں جس میں تشہد درود شریف اور دُعا پڑھ کر

سلام پھیر دیں۔

نوٹ: اگر دُعا کے قنوت پڑھنا یاد نہ رہے اور بھول کر رکوع میں چلے جائیں تو آب واپس کھڑے نہ ہوں بلکہ نماز مکمل کر کے آخر

میں سجدہ سہو کریں۔ (جس کا طریقہ پہلے بیان ہو چکا ہے)۔

○ دُعا کے قنوت پڑھنے کے لئے اَللّٰهُ اَكْبَرُ اسے تکبیر

قنوت کہا جاتا ہے، یہ بھی واجب ہے اگر بھول کر چھوڑ دی

تو سجدہ سہو لازم ہوگا۔ اگر دُعا کے قنوت یاد نہ ہو تو تین بار اَللّٰهُ

اغْفِرْ لَنَا يَا رَبَّنَا اِتِّنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْاٰخِرَةِ

حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ پڑھیں۔

○ رمضان المبارک کے مہینے میں وتر جماعت کے ساتھ پڑھتے

ہیں لہذا جب امام کے ساتھ وتر پڑھیں تو پہلی رکعت میں تبارک

اَسْبِحَنَّ اللّٰهُمَّ..... وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ) پڑھ کر خاموش رہیں

تینوں رکعتوں میں قرأت کے وقت خاموش رہنا ہوگا البتہ تیسری

رکعت میں جس طرح امام صاحب دُعا کے قنوت پڑھتے ہیں۔

آپ بھی دُعا کے قنوت پڑھیں

دونفل - وتروں کے بعد دو نفل بیٹھ کر پڑھیں

نماز میں رفع یدین (ہاتھ اٹھانا) نماز پنجگانہ میں رفع یدین (ہاتھ اٹھانا) صرف تکبیر تحریمیہ کے ساتھ

سنت متواترہ ہے باقی مقامات میں منسوخ ہے۔ صحیح مسلم میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ فرماتے ہیں خزوج علینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ فقال مالی اراکھو رافعی ایدیکم کافہا اذنا بخیل شمس استکنوا فی الصلوۃ۔ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے تو فرمایا کیا ہوا کہ میں تمہیں رفع یدین کرتے دیکھ رہا ہوں۔ سرکش گھوڑے کی ڈوم کی طرح نماز میں سکون اختیار کیا کرو۔

(مسلم ۱/۱۸۱)

ابوداؤد ترمذی 'نسائی' مسند احمد مصنف ابن ابی شیبہ (استاذ بخاری و مسلم) اور دیگر کتب احادیث میں ہے: قال عبد اللہ ابن مسعود الاصلی بکم صلوۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فضلی فلم یرفع یدیدہ الا فی اول موعہ حضرت عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھاؤں۔ پس آپ نے نماز پڑھی اور پہلی بار کے علاوہ رفع یدین نہ فرمایا۔ (ابوداؤد ۱/۱۰۹، ترمذی ۱/۵۹، نسائی ۱/۱۶۱)

امام بخاری و مسلم کے اُستاد محدث عبد الرزاق اپنے مصنف میں روایت فرماتے ہیں: کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا کبّر رفع یدیدہ حتی تروى

ابہامیہ قریباً من اذنیہ ثقلوا ليعود فی تلك الصلوة۔ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب تکبیر تحریر فرماتے تو ہاتھ اٹھاتے حتیٰ کہ ہم آپ کے انگوٹھوں کو کانوں کے قریب دیکھتے۔ پھر اس نماز میں رفع یدین کا اعادہ نہ فرماتے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ ۲/۳۴۳)

سنن دارقطنی میں صحیح سند سے مروی ہے قال عبد اللہ ابن مسعود صلیت

مع النبی ومع ابی بکر وعمر فلم یرفعوا ایدیهما الا عند التکبیرة الاول فی افتتاح الصلوة۔ حضرت عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر و حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ نماز پڑھی۔ پس یہ حضرات نماز کے آغاز میں تکبیر اولیٰ کے علاوہ رفع یدین نہیں فرماتے تھے۔ (دارقطنی ۱/۲۹۵ بیہقی ۲/۴۹)

(مجمع الزوائد ۲/۱۰۱)

عمدة القاری شرح صحیح البخاری میں حضرت عبد اللہ ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ نے ایک شخص کو رکوع میں جاتے اور سر اٹھاتے وقت رفع یدین کرتے ہوئے دیکھا تو فرمایا لا تفعل هذا شیء فعلہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثم ترکہ۔ یہ کام نہ کرو اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا۔ پھر چھوڑ دیا تھا۔

(عمدة القاری ۳/۳۸۰)

عمدة القاری میں حضرت عبد اللہ ابن عباس سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ العشاء الذین شهد لهم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بالجنة ما كانوا یرفعون ایديهم الا فی افتتاح الصلوة۔ وہ دس صحابہ جن کے جنتی ہونے کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گواہی دی وہ نماز کے شروع کے علاوہ رفع یدین نہیں فرماتے تھے۔

(عمدة القاری ۵/۲۴۲)

نوٹے، جو لوگ رفع یدین کی روایات کو منسوخ نہیں مانتے ان کا سجدہ میں جلنے اور اٹھنے کے وقت رفع یدین پر عمل نہیں ہے حالانکہ کتب صحاح میں اس کی روایتیں بھی موجود ہیں لیکن احناف کے نزدیک رکوع اور سجدہ کے وقت رفع یدین کی تمام روایات منسوخ ہیں۔ (ابن ماجہ ۶۲، مسند احمد ۲/۱۳۲، موطا امام محمد ۱۰)

فرض نماز کے بعد بلند آواز سے ذکر کرنا سنون ہے:

فرض نماز کے بعد اونچی آواز سے ذکر کرنا سنت نبوی ہے صحیح مسلم میں حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے ان رفع الصوت بالذکر حین ینصرف الناس من المكتوبة کان علی عهد النبی صلی اللہ علیہ وسلم (مسلّم کتاب المساجد حدیث نمبر ۱۲۱۹ شرح صحیح مسلم بخاری ۱/۱۱۶) بیشک اونچی آواز سے ذکر جب لوگ فرض نماز سے فارغ ہوتے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ہوتا تھا نیز صحیح مسلم میں ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کنت اعرف القضاء صلوة رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بالتکبیر۔ میں تکبیر کی آواز سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نماز سے فارغ ہو جانا جان لیا کرتا تھا۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ نماز کے بعد ذکر بالجہر سے نمازیوں کی نماز میں خلل پڑتا ہے۔ ان حضرات کو چاہیے کہ سنت رسول بند کرانے کی بجائے مسلمانوں کو تکبیر اولیٰ پانے کے فضائل بتائیں نیز سوال یہ ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات ظاہرہ میں ذکر بالجہر ہوتا تھا تو نمازیوں کی نماز میں خلل کیوں نہیں پڑتا تھا۔ نیز تعجب ہے کہ یہی لوگ ماہ ذوالحجہ میں تکبیرات تشریف بلند آواز سے کہنے کے قائل ہیں اور اس سے نمازیوں کی نماز میں کوئی خلل نہیں پڑتا۔

۵۰ فرض نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا مستنون ہے

عن عمر بن الخطاب قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا رفع يديه في دعائه يحفظهما حتى يسمع بهما وجهه -
حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب دعائیں ہاتھ اٹھاتے تو انہیں اس وقت تک نیچے نہیں فرماتے جب تک کہ انہیں اپنے چہرے مبارک پر نہ مل لیتے۔
(ترمذی ۲۸۸۱)

یہ سنت ہے۔ معجم طبرانی میں حضرت اسود ابن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں صلیت مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فما سلم انحرف و رفع يديه و دعا. میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی۔ پس جب آپ نے سلام پھیرا تو اپنا رخ پھیرا اور ہاتھ اٹھائے اور دعا فرمائی۔
جامع ترمذی میں حضرت ابی امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی دعا زیادہ قبول ہوتی ہے تو فرمایا آخری رات میں اور فرض نمازوں کے بعد۔

سنت مؤکدہ فرض سنت مؤکدہ سنت مؤکدہ نقل کل						نماز جمعہ
۱۳	۲	۲	۴	۲	۴	

جمعة المبارک کی نماز، ظہر کی نماز کی جگہ سے یعنی جمعۃ المبارک کے دن ظہر کی نماز کی بجائے نماز جمعہ ادا کی جاتی ہے
نماز جمعہ کی چودہ رکعات ہیں جن کی ترتیب یہ ہے :

چار سنتیں، دو فرض، چار سنتیں، دو سنتیں اور دو نفل۔

چار سنتیں جمعہ کی فرض نماز سے پہلے چار سنتیں سنت منکدہ ہیں اور ان کے پڑھنے کا طریقہ وہی ہے جو ظہر کی چار سنتوں کا ہے البتہ نیت کرتے ہوئے ظہر کی بجائے ”وقت اس اول جمعہ“ کے کہتے ہیں۔

نوٹ: یاد رکھیں جب جمعہ کی دوسری اذان شروع ہو جائے تو اب یہ چار سنتیں نہ پڑھیں بلکہ خاموشی سے بیٹھ جائیں اور فرض نماز کے بعد یہ سنتیں پڑھ لیں اور اگر آپ سنتیں پڑھ رہے ہوں اور اذان شروع ہو جائے تو انہیں مکمل کر لیں۔

عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ لوگ گھروں سے مسجد میں جلدی نہیں آتے اور اذان ہو رہی ہوتی ہے یا امام صاحب خطبہ کیلئے کھڑے ہوتے ہیں تو وہ سنتیں پڑھنا شروع کر دیتے ہیں یہ غلط طریقہ ہے۔

جمعہ کا خطبہ نماز جمعہ سے پہلے مسجدوں میں وعظ و تقریر ہوتی ہے

اور بعد میں امام صاحب عربی میں دو خطبے پڑھتے ہیں ’کوشش کیجئے کہ کسی عالم کی تقریر سنیں، خوش آوازی اور شعر و شاعری کی بجائے علم کو ترجیح دیں اور ایسے خطیب کی تقریر سنیں جو عالم دین ہو اور علمی تقریر کرتا ہو اگرچہ اس کی تقریر سادہ ہو۔

موزن جب دوسری اذان دیتا ہے تو اس کے بعد خطیب صاحب

دو خطبے پڑھتے ہیں، دونوں خطبے سنیں اور اس دوران یوں بیٹھیں جس طرح قعدے میں (یعنی الحاجات پڑھتے وقت) بیٹھتے ہیں۔ یہ ادب کا طریقہ ہے۔ خطبہ سنتے وقت بالکل خاموش رہیں، نہ کچھ پڑھیں اور نہ ہاتھوں کو حرکت دیں، بلکہ خطبہ کی اذان کے وقت بھی خاموش بیٹھیں اور اس دوران "أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولَ اللَّهِ" سن کر انگوٹھے بھی نہ چومیں۔

نوٹ: سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک سن کر انگوٹھوں کے ناخنوں کو چومتے ہوئے آنکھوں سے لگانا اور نیوں کہنا قُرْآنِ عَیْبٍ بِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ یعنی یا رسول اللہ! آپ کے ذکر پاک سے میری آنکھوں کو ٹھنڈک حاصل ہوتی ہے، ایک اچھا عمل ہے اور ایسا کرنے والا آنکھوں کی بیماری سے محفوظ رہتا ہے۔

اذان کا جواب بھی دل میں دیں اور اس کے بعد دعا کے لئے ہاتھ

بھی نہ اٹھائیں بلکہ ویسے ہی دعا مانگ لیں۔

جموعہ کے فرض جموعہ کی نماز میں دو رکعت فرض ہیں جو باجماعت پڑھے جاتے ہیں اور ان کے پڑھنے کا طریقہ وہی ہے جو فجر کی دو فرض رکعتوں کے نماز فجر کے ذکر میں ملاحظہ کیجئے البتہ نیت کرتے وقت صبح کی بجائے جموعہ کا نام لیں۔

چار سنتیں فرض رکعتیں باجماعت ادا کرنے کے بعد چار سنتیں پڑھیں۔ یہ بھی سنتِ مؤکدہ ہیں اور ان کے پڑھنے

کا طریقہ وہی ہے جو ظہر کی چار سنتوں اور جمعہ سے پہلے کی چار سنتوں کا ہے۔ چار رکعتوں میں سورہ فاتحہ کے ساتھ کوئی سورت ملانا واجب ہے۔ اب ان چار رکعات میں "وقتِ آخر جمعہ کے" کہیں۔

دو سنتیں جمعۃ المبارک کے فرض پڑھنے کے بعد پہلے چار سنتیں اور پھر دو سنتیں پڑھیں، ان دو سنتوں کا طریقہ وہی ہے

جو فجر، ظہر اور مغرب کی دو سنتوں کا ہے البتہ یہاں نیت میں یوں کہنا ہوگا "وقتِ اس آخر جمعہ کے"

نوٹ: اگر کسی بھوری کی وجہ سے جمعہ کے بعد کی چھ سنت رکعات نہ پڑھ سکیں تو دو چھوڑ دیں لیکن چار رکعات پڑھیں، صرف دو پر اکتفا نہ کریں

○ اگر جمعہ کی پہلی چار سنتیں کسی وجہ سے نہیں پڑھ سکے تھے تو اب وہ چار سنتیں بھی پڑھ لیں اور آخر میں دو نفل پڑھیں۔ نماز جمعہ کی قضا نہیں ہوتی اگر جمعہ کی نماز نہ پڑھ سکیں تو اب ظہر کی نماز پڑھیں۔

نماز عید

مسلمان سال میں دو عیدیں مناتے ہیں۔ ایک کو عید الفطر کہتے ہیں جو رمضان المبارک کے بعد ہوتی ہے، اور دوسری عید الاضحیٰ ہوتی ہے جو ذوالحجہ میں حج کے بعد ہوتی ہے اور اس دن جانور کی قربانی بھی کی جاتی ہے۔ عید کی نماز سوڑ رکعتیں ہے اور یہ نماز واجب ہے۔ دونوں عیدوں کی نماز ایک جیسی ہے، اس نماز کے لئے نہ اذان ہوتی ہے نہ تکبیر۔

عید کا خطبہ نماز کے بعد ہوتا ہے اور یہ بھی جمعہ المبارک کی طرح دو خطبوں پر مشتمل ہوتا ہے، جس طرح عید کی نماز پڑھنا واجب ہے اسی طرح خطبہ سُننا بھی ضروری ہے۔ عید کی نماز پڑھنے کا طریقہ دوسری نمازوں سے مختلف ہے۔ سب سے پہلے نیت کرتے ہوئے بول کہیں "خاص واسطے اللہ تعالیٰ کے دو رکعت نماز عید الفطر واجب سمیت چھ تکبیروں کے، منہ طرف کعبہ شریف کے چپھے اس امام کے۔ اللہ اکبر عید الاضحیٰ کی نماز پڑھتے ہوئے نیت میں "عید الفطر" کی جگہ عید الاضحیٰ کا لفظ کہیں۔

جب امام صاحب تکبیر تحریر یہ کہے تو آپ بھی ان کے ساتھ اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ باندھ لیں اور شمار (سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ) پڑھیں۔ اعوذ

بِاللّٰهِ اَوْ بِرِسْمِ اللّٰهِ نَاطِرٌ هِيَ -

اس کے بعد امام صاحب اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر کانوں کو ہاتھ لگائیں گے آپ بھی اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے ہوئے کانوں کو ہاتھ لگائیں اور پھر چھوڑ دیں۔ دوسری مرتبہ پھر اسی طرح کریں اور جب امام صاحب تیسری مرتبہ تکبیر کہیں گے تو اب کانوں کو ہاتھ لگا کر ناف کے نیچے باندھ لیں۔ امام صاحب قرأت مکمل کر کے رکوع اور دو سجدے کریں گے اور پھر دوسری رکعت میں امام صاحب پہلے قرأت کریں گے آپ خاموش رہیں اس کے بعد وہ تین تکبیریں اسی طرح کہیں گے جس طرح پہلی رکعت میں کہی تھیں۔ آپ بھی ان کے ساتھ تینوں تکبیریں کہیں اور ہر تکبیر کے ساتھ ہاتھ کانوں کو لگا کر چھوڑ دیں، اب چوتھی تکبیر رکوع کے لئے ہوگی۔ اس میں ہاتھ نہ اٹھائیں۔ آپ بھی امام صاحب کے ساتھ رکوع میں شامل ہوں اور باقی نماز اسی طرح مکمل کریں جس طرح عام نماز پڑھی جاتی ہے۔

نوٹ: نماز سے سلام پھیرنے کے بعد دو خطبے ہوں گے ان کا سننا ضروری ہے اس کے بعد دعائیں شریک ہوں اور پھر مسلمان بھائیوں سے گلے مل کر عید ک مبارکباد پیش کریں۔

نماز تراویح میں ۲ رکعت سنت ہے

حضور کا عمل مبارک حضرت عبداللہ ابن عباس (رضی اللہ عنہما) فرماتے ہیں کہ انا رسول اللہ ﷺ کان یصلی فی رمضان عشورین رکعة کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان المبارک میں بیس رکعت (تراویح) پڑھتے تھے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ ج ۲ ص ۲۹۲ آثار سنن ج ۲ ص ۵۶ مجمع الزوائد ج ۳ ص ۱۷۲ سنن بکری بیہقی ج ۲ ص ۲۹۶ کشف الغم ج ۲ ص ۱۱۶ الوفا ص ۵۰۸ سطا امام محمد حاشیہ ص ۳۱۱ فتاویٰ عزیزی ص ۱۳۰ معجم طبرانی کبیر ج ۱۱ ص ۳۹۳ مسند عبد بن حمید ص ۲۱۸ حضرت جابر بن عبداللہ حضور علیہ السلام کا بیس رکعت ادا فرمانا بتاتے ہیں (تاریخ جرجان ص ۱۵۵)

حضرت فاروق اعظم کا حکم مبارک

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو بیس رکعت تراویح پڑھانے کا حکم دیا۔ (مصنف ابن ابی شیبہ ج ۲ ص ۲۹۲ آثار سنن ج ۲ ص ۵۳)

عہد خلافت میں (حضرت عمر کے دور میں) حضرت ابی ابن کعب نے لوگوں کو بیس رکعت تراویح پڑھائیں۔ (کنز العمال ج ۸ ص ۴۰۹) حضرت عبدالعزیز بن رفیع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن ابی کعب رمضان المبارک میں مدینہ طیبہ میں لوگوں کو بیس رکعت تراویح پڑھاتے تھے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ ج ۲ ص ۲۹۳) زیندین رومان فرماتے ہیں کہ لوگ حضرت عمر بن خطاب کے عہد خلافت میں رمضان المبارک میں تیس رکعت (۲۰ تراویح تین دتر) پڑھا کرتے تھے (مولانا مالک ص ۹۸ سنن بکری ج ۲ ص ۴۹۶) حضرت محمد بن کعب قرظی فرماتے ہیں کہ لوگ حضرت عمر کے دور خلافت میں رمضان المبارک میں بیس تراویح پڑھتے تھے۔

(مختصر قیام اللیل ص ۱۵۷) یہی قول حضرت سائب بن یزید کا اور ان کا اپنا عمل ہے (سنن کبریٰ

ج ۲ ص ۲۹۶، میزقہ السنن والآثار ج ۲ ص ۲۲، شرح المہذب امام نووی ج ۲ ص ۳۲)

حضرت علی المرتضیٰ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو بیس رکعت تراویح

پڑھانے کا حکم دیا۔ (سنن کبریٰ ج ۲ ص ۲۹۶، مصنف ابن ابی شیبہ ج ۲ ص ۳۹۳)

امام ترمذی لکھتے ہیں کہ اکثر اہل علم نے حضرت علی اور حضرت عمر اور دوسرے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم

سے روایت کیا ہے کہ تراویح بیس رکعت ہیں (جامع ترمذی ج ۱ ص ۱۶۶)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بھی بیس رکعت تراویح پڑھتے تھے۔ (مختصر

قیام اللیل ص ۱۵۷)

اجماع صحابہ: شارع مشکوٰۃ - محدث علی قاری لکھتے ہیں کہ صحابہ کرام کا اس بات پر

اجماع ہے کہ تراویح بیس رکعت ہیں (مرقاۃ المفاتیح ج ۳ ص ۱۹۲) ان کتب میں بھی

بیس رکعت تراویح پر صحابہ کرام کا اجماع نقل کیا گیا ہے (المغنی ج ۲ ص ۱۲۷، ارشاد الساری

ج ۳ ص ۵۱۵، شرح النقایہ ج ۲ ص ۲۲۱، اتحاف السادة المتقين ج ۳ ص ۷۰)

تابعین تابع تابعین، حضرت سوید بن حنظلہ کا عمل بیس رکعت پڑھنے کا تھا (سنن

کبریٰ ج ۲ ص ۲۹۶) حضرت ابوالنجری بھی اسی پر عامل تھے (مصنف ابن ابی شیبہ ج ۲ ص

۳۹۳) حضرت علی بن ربیعہ بھی بیس رکعت تراویح پڑھتے (مصنف ابن ابی ج ۲ ص

۳۹۳) حضرت شتیبہ بن شغل سے بھی یہی مروی ہے (مصنف ابن ابی شیبہ ج ۲ ص ۹۲)

حضرت حارث اعور سے بھی یہی منقول ہے (حوالہ بالا) حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرہ

حضرت سعید بن ابی الحسن، حضرت عمران عبیدی بھی بیس تراویح پڑھتے (مختصر قیام اللیل

ص ۱۵۸) حضرت ابراہیم نخعی بھی بیس رکعت تراویح بتاتے ہیں (کتاب الآثار ص ۱۲۱) حضرت

عطار بن ابی ریاح سے بھی یہی مروی ہے (مصنف ابن ابی شیبہ ج ۲ ص ۳۹۳) امام ترمذی نے حضرت سفیان ثوری اور عبداللہ بن مبارک کا بیس رکعت کا قائل ہونا بتایا ہے۔
(جامع ترمذی ج ۱ ص ۱۶۶)

اکہار لوعہ کا مسلک : امام ابوحنیفہ کا مسلک بیس رکعت تراویح ہے (فتاویٰ قاضی خان ج ۱ ص ۱۱۳) اکہار لوعہ کا مسلک بیس رکعت تراویح ہے (۱۵۲ ص ۱۵۰) امام شافعی کا مسلک بھی بیس رکعت تراویح ہے۔ امام شافعی نے فرمایا کہ "ہمارے شہر مکہ مکرمہ کے لوگ بیس رکعت تراویح پڑھتے ہیں (جامع ترمذی ج ۱ ص ۱۶۶) مزید فرمایا کہ "مجھے بیس رکعت محبوب ہیں اس لئے کہ یہ حضرت عمر سے منقول ہے" (مختصر المنزی ص ۲۱) امام احمد بن حنبل کا مسلک بھی بیس رکعت تراویح ہے (المغنی ج ۲ ص ۱۲۷)

حضرت غوث اعظم : شیخ سید عبدالقادر جیلانی لکھتے ہیں کہ "نماز تراویح حضور علیہ السلام کی سنت ہے اور نماز تراویح بیس رکعت میں (غنیۃ الطالبین ص ۵۶۳)
حجۃ الاسلام امام غزالی لکھتے ہیں کہ "نماز تراویح بیس رکعت ہے اور یہ سنت مؤکدہ ہے" (احیاء العلوم ج ۱ ص ۲۱)

شیخ عبدالحق محدث دہلوی لکھتے ہیں "صحابہ و تابعین سے جو تراویح کی رکعت مشہور ہوئیں وہ بیس رکعت میں" (ماثبت بالسنۃ ص ۲۶۴)

شاہ ولی اللہ محدث دہلوی لکھتے ہیں کہ "تراویح بیس رکعت میں (حجۃ اللہ بالعبادۃ ص ۱۸)

مولانا عبدالحق لکھنوی لکھتے ہیں "تراویح بیس رکعت میں" (تحفۃ الایام ص ۲۰۹ عمدۃ العبادۃ ص ۱۱) امام ابوہامد بیہقی نے لکھا "یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ حضرت عمر نے صحابہ کو ابی بن

کعب کی اقتدار میں بیس رکعت تراویح پر جمع فرمایا۔ (فتاویٰ ابن تیمیہ ج ۲۳ ص ۱۱۲)
 اسی ابن تیمیہ نے لکھا ہے کہ "حضرت علی نے رمضان میں قاریوں کو بلایا اور ان میں سے
 ایک کو حکم دیا کہ لوگوں کو بیس رکعت تراویح پڑھانے۔ (منہاج السنہ ص ۲۲۴)
محمد بن عبد الوہاب نجدی نے لکھا کہ "بے شک تراویح بیس رکعت ہیں۔ حضرت
 عمر نے ایک شخص کو بیس رکعت تراویح پڑھانے کا حکم دیا تھا (فتاویٰ محمد بن عبد الوہاب نجدی
قاضی بشوکانی نے لکھا کہ حضرت سائب بن یزید سے روایت ہے کہ تراویح بیس رکعت
 ہیں" (نیل الاوطار ج ۲ ص ۲۹۸)

نواب صدیق حسن بھوپالی وہابی نے لکھا کہ "حضرت عمر کے دور میں صحابہ بیس رکعت
 تراویح پڑھتے تھے اسی پر اجماع ہے" (عون الباری ج ۱ ص ۳۰۷) مسک الختام میں لکھتے
 ہیں "حضرت عمر نے بیس رکعت تراویح پڑھانے کا حکم دیا"
 نور الحسن بن نواب صدیق حسن نے لکھا کہ بیس رکعت تراویح سے منع کرنا کوئی معنی نہیں رکھتا۔
 (عرف الجادی ص ۸۴)

وجید الزماں وہابی حیدرآبادی نے لکھا ہے کہ بیس رکعتیں (تراویح سنت ہیں۔ (ترجمہ
 موطا امام مالک ص ۱۱۸)

نماز جنازہ

نیت چار تکبیر نماز جنازہ، فرض کفایہ، شمار واسطے اللہ تعالیٰ کے، درود واسطے نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے، دُعا واسطے حاضر میت کے، پیچھے امام صاحب کے، منہ طرف کعبہ شریف کے۔

شمار نیت کے بعد اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر ہاتھ باندھ لیں اور یاد رکھیں ہاتھ ناف کے نیچے باندھیں سینے پر نہ باندھیں اور ٹانگوں کے درمیان زیادہ فاصلہ رکھیں، اب شمار پڑھیں جو اس طرح ہے:

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى
جَدُّكَ وَحَلَّ ثَنَاءُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ ط

ترجمہ: یا اللہ! میں تیری تعریف کے ساتھ پاکیزگی بیان کرتا ہوں تیرا نام برکت والا، تیری شان بلند اور تیری شمار برتر سے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

اس کے بعد امام صاحب کے ساتھ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہیں لیکن ہاتھ نہ اٹھائیں، امام صاحب اونچی آواز میں اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے ہیں آپ آہستہ کہیں جس طرح باقی نمازوں میں ہوتا ہے۔

دُرود شریف **اللَّهُ أَكْبَرُ** کہنے کے بعد یہ درود شریف پڑھیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ وَتَرَحَّمْتَ

عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ

ترجمہ اے اللہ! حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور آپ کی آل پر رحمت بھیج جس طرح تو نے رحمت بھیجی اور سلام بھیجا اور برکت دی اور مہربانی کی اور رحم کیا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر، بے شک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے۔

بالغ مرد اور عورت کی دعا **دُرود شریف** پڑھنے کے بعد پھر امام صاحب **اللَّهُ أَكْبَرُ** کہیں گے آپ

بھی استسکی سے **اللَّهُ أَكْبَرُ** کہیں، اب بھی ہاتھ نہ اٹھائیں۔ **اللَّهُ أَكْبَرُ** کہنے کے بعد یہ دعا پڑھیں۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَ

صَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرْنَا وَأَنْتَنَا اللَّهُمَّ مَنْ

أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ

مِنَّا فَتَوَفِّدْ عَلَيْنَا الْاِيْمَانِ ط

ترجمہ : یا اللہ بخش دے ہمارے ہر زندہ کو اور ہر مردہ کو اور ہمارے ہر حاضر اور ہمارے ہر غائب کو اور ہمارے ہر چھوٹے اور بڑے کو اور ہمارے ہر مرد اور عورت کو۔ الہی! تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے تو اس کو اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جس کو موت آس کو ایمان پر موت دے۔

تا بالغ لڑکے کی دعا اگر میت نابالغ بچہ ہو تو سنا اور درود شریف اسی طرح پڑھیں لیکن دعایوں مانگیں :

اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا
وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا

ترجمہ : الہی! اس (لڑکے) کو ہمارے لئے آگے پہنچ کر سامان کرنے والا بنا دے اور اس کو ہمارے لئے اجر (کا موجب) اور وقت پر کام آنے والا بنا دے اور اس کو ہماری سفارش کرنے والا بنا دے اور وہ جس کی سفارش منظور ہو جائے۔

تا بالغ لڑکی کی دعا اگر میت نابالغ بچی ہو تو اس طرح دعا مانگیں۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَاجْعَلْهَا لَنَا اجْرًا وَ

ذَخْرًا وَاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَمُسْتَمْعَةً ط

توجہ دے، الہی! اس (لڑکی) کو ہمارے لئے آگے پہنچ کر سامانِ کنوولی بنا دے اور اس کو ہمارے لئے اجر (کی موجب) اور وقت پر کام آئی ہوئی بنا دے اور اس کو ہمارے لئے سفارش کرنے والی بنا دے اور وہ جس کی سفارش منظور ہو۔

سلام پھیرنا
جب دعا پڑھ لی جائے تو امام صاحب چوتھی تکبیر
کہہ کر ہاتھ کھولنے کے بعد دونوں طرف سلام پھیرتے

ہیں آپ بھی اسی طرح کریں۔

نوٹ: نماز جنازہ فرض کفایہ ہے اگر کچھ لوگ بھی پڑھ لیں تو سب کی ذمہ داری پوری ہو جاتی ہے اور اگر کوئی بھی نہ پڑھے تو سب گنہگار ہوتے ہیں لیکن چونکہ یہ مرنے والے کا حق ہے اس لئے یہ حق ادا کرنا چاہیے۔

○ جنازہ پڑھتے وقت میت سامنے ہونی چاہیے غائبانہ نماز جنازہ نہ پڑھیں، میت موجود نہ ہو تو اس کے لئے صرف دعا مانگیں۔

فاتحہ و دعا رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:

جب تم میت کی نماز جنازہ پڑھ لو تو اب خالص اس کے لئے دعا

کرو (ابوداؤد ابن ماجہ بیہقی، مشکوٰۃ)

غائبانہ نماز جنازہ

غائبانہ نماز جنازہ پڑھنا جائز نہیں ہے کیونکہ صحیح روایت کے مطابق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے نجاشی کے سوا کسی کی غائبانہ نماز جنازہ نہیں پڑھی حالانکہ آپ کی حیات مبارکہ میں شرفاً غرباً مسلمان فوت ہوتے رہتے تھے اور آپ مسلمانوں کی نماز جنازہ پڑھنے کے بے حد شائق تھے اس کے باوجود آپ نے نجاشی کے سوا کسی کی نماز جنازہ نہیں پڑھی اور نجاشی کی نماز جنازہ پڑھنا آپ کی خصوصیت تھی کیونکہ علامہ ابن ہمام نے ذکر کیا ہے کہ آپ کے سامنے نجاشی کا تابوت منکشف کر دیا گیا تھا اور آپ کے لئے وہ غائب نہ تھا۔ اعدۃ القاری ج ۱ میں نماز جنازہ ایک خاص عبادت ہے اور چونکہ مسلمان فوت ہوتے رہتے تھے اس لئے اس کا محرک بھی تھا۔ اور پڑھنے سے کوئی مانع نہ تھا اور آپ کو علم بھی ہو جاتا تھا کہ فلاں جگہ فلاں صحابی فوت ہو گئے جیسے قاری بیرونہ میں فوت ہوئے اس کے باوجود آپ ان کی نماز جنازہ سے قصداً باز رہے اس لئے غائب کی نماز جنازہ پڑھنا ناجائز ہے

علامہ ابن ہمام فرماتے ہیں: غائب کی نماز جنازہ جائز نہیں (آپ نے جن غائب اموات کی نماز جنازہ پڑھائی وہ آپ کی خصوصیت کی دلیل یہ ہے کہ آپ نے ان کے سوا اور کسی کی نماز جنازہ نہیں پڑھی اور نجاشی کے سوا) جو علامہ واقدی کی مغازی کے مطابق حضرت زید بن حارثہ اور حضرت جعفر بن ابی طالب ہیں) آپ نے جن کی نماز جنازہ پڑھی ہے انہیں آپ کے سامنے پیش کر دیا گیا تھا اور وہ آپ کی نگاہوں کے سامنے تھا حالانکہ کثیر صحابہ سفر کے دوران مثلاً ارض حبشہ اور مختلف غزوات (جنگوں) میں غائبانہ فوت ہوئے اور لوگوں میں سے زیادہ عزیز آپ کو سترقاری تھے اور کسی روایت سے منقول نہیں ہے کہ آپ نے ان

کی نماز جنازہ پڑھی ہو حالانکہ آپ فوت ہونے والے صحابہ کی نماز جنازہ پڑھنے کے بہت شائق تھے۔ حتیٰ کہ آپ نے فرمایا: جب بھی تم میں سے کوئی شخص فوت ہو مجھے بتایا کرو کیونکہ اس پر میری نماز رحمت ہے۔ (فتح القدیر ج ۱ ص ۱۶۷ بخاری الجنازہ ص ۱۶۷)

علامہ ابن ہمام کی اس عبارت سے واضح ہو گیا کہ اگر رسول نے باوجود سبب باعث اور محرک کے کسی خاص موقع یا خاص وقت میں کسی خاص عبادت کو قصداً ترک کیا ہو تو اس وقت اور اس موقع پر اس عبارت کو کرنا مکروہ ہے اور یہ کہ رسول کی اتباع جس طرح فعل میں مطلوب اور مستنون ہے اسی طرح جس کام سے باوجود محرک کے آپ قصداً باز رہے ہوں اس میں بھی آپ کی اتباع مطلوب ہے۔

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی فرماتے ہیں: حضور پر نور سید لایم النور بالمؤمنین رؤف الرّحیم علیہ علیٰ آلہ افضل الصلوٰت والتسلیم کو نماز جنازہ مسلمان کا کمال اہتمام تھا۔ اگر کسی وقت رات کے اندھیرے یا دوپہر کی گرمی یا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے آرام فرما ہونے کے سبب صحابہ نے حضور کو اطلاع نہ دی اور دفن کر دیا تو ارشاد فرماتے ہیں:

"ایسا نہ کیا کرو مجھے اپنے جنازوں کے لئے بلا لیا کرو (ابن ماجہ ص ۱۱۱)

اور فرماتے "ایسا نہ کرو میں جب تک تم میں تشریف فرما ہوں ہرگز کوئی میت تم میں نہ مرے جس کی مجھے اطلاع نہ دو کہ اس پر میری نماز موجب رحمت ہے۔"

اور مزید فرماتے ہیں یہ قبریں اپنے ساکنوں پر تاریکی سے بھری ہیں۔ میں اپنی نماز

سے انہیں روشن فرما دیتا ہوں۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۴ ص ۶۹)

بائیں ہمہ حالانکہ زمانہ اقدس میں صدیوں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے دوسرے مواضع میں وفات

پائی۔ کبھی کسی حدیث صریح سے ثابت نہیں کہ حضور نے غائبانہ ان کے جنازہ کی نماز پڑھی کیا وہ محتاج دعائے نہ تھے؟ کیا معاذ اللہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو ان پر رحمت و شفقت نہ تھی؟ کیا ان کی قبور اپنی نماز پاک سے پر نور نہ کرنا چاہتے تھے؟ کیا جو مدینہ طیبہ میں وفات پاتے انہی کی قبور محتاج نور ہوتیں اور جگہ اس کی حاجت نہ تھی۔ یہ سب باتیں براہتہ باطل ہیں تو حضور اقدس کا عام طور پر ان کا جنازہ نہ پڑھنا یہ روشن واضح دلیل ہے کہ جنازہ غائب پر نماز نا جائز ہے (فتاویٰ رضویہ ج ۱ رسالہ الہادی الحاجب عن صلوة الجنائز الغائب ص ۴۹)

نماز جنازہ میں قرأت فاتحہ نہیں ہے

نماز جنازہ میں قرأت
فاتحہ ہرگز واجب

نہیں۔ امام مالک اپنے مؤطا میں روایت فرماتے ہیں ان ابن عمرو کان لا یقوٰ فی الصلوة علی الجنائز حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما جنازہ کی نماز میں قرأت نہیں کرتے تھے۔ امام ابن ہمام فتح القدیر میں فرماتے ہیں ولم تثبت القراءة عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی الصلوة علی الجنائز۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز جنازہ میں قرأت ثابت نہیں۔ عمدۃ القاری شرح بخاری میں ہے کہ حضرت عمر فاروق حضرت علی المرتضیٰ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما نماز جنازہ میں قرأت سے منع کرتے تھے۔

ثابت ہوا کہ نماز جنازہ میں سورۃ فاتحہ اور سورۃ ملائکہ ہرگز واجب نہیں اور نہ ہی قرأت کو نیت سے جائز ہے البتہ سورۃ فاتحہ کو شمار یا دعا کی نیت سے نماز جنازہ میں پڑھ لیا جائے تو جائز ہے۔ (۱) موطا مالک ص ۹۷ (۲) نزہۃ القاری شرح بخاری ج ۲ ص ۸۲۹

نماز جنازہ کے بعد دعا کرنا مستحب ہے

نماز جنازہ کے بعد دعا کرنا
مستحب ہے۔ قرآن پاک

میں ہے۔ اُجیبُ دعوةِ الدّاع اذا دعان۔ جب بھی دُعا کرنے والا مجھ سے دُعا کرے تو میں سنتا ہوں۔ کنز العمال میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انّ النبی صلی اللہ علیہ وسلم صلی علی المنقوس ثوقاں اللہمّ اعذہ من عذاب القبر بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بچے کی نماز جنازہ پڑھائی پھر دُعا فرمائی اے اللہ سے عذابِ قبر سے پناہ عطا فرما امام بخاری و مسلم کے استاد امام ابو یوسف ابن ابی شیبہ اپنے مصنف میں روایت فرماتے ہیں کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے چار تکیہ نماز جنازہ پڑھائی۔ پھر میت کے قریب تشریف لائے اور دُعا فرمائی عبد اللہ ابن سلام فاتحہ الصلوٰۃ علی جنازہ عمر فلما حضر قال ان سبتقمونی بالظہوۃ علیہ فلا تسبقونی بالدعائے حضرت عبد اللہ بن سلام حضرت عمر فاروق کی نماز جنازہ میں شریک نہ ہو سکے جب آپ آئے تو صحابہ کرام کو آواز دیکر فرمایا ٹھہرو تم جنازہ پڑھ چکے ہو اب مجھے دعائیں ضرور شریک کر لو (مبسوط المرخصی ج ۲ ص ۶۷۔ مصنف ابن ابی شیبہ ج ۳ ص ۲۹۵)

ننگے سر نماز پڑھنا جیسا کہ فیش بن گیاہے مکروہ اور

خلاف سنت ہے! امام شعرائی کشف الغمّین روایت فرماتے

ہیں کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم

یا مریستروا اس بالحمامۃ او القلنسوة وینہی عن کشف الواس فی الصلوٰۃ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عمامہ یا ٹوپی کے ساتھ سر ڈھانپنے کا حکم فرماتے اور نماز میں سر ننگا رکھنے سے منع فرماتے تھے۔

بعض لوگ ننگے سر نماز والی روایتیں پیش کرتے ہیں۔ یاد رہے کہ اس قسم کی روایتیں حالتِ احرام یا کپڑا موجود نہ ہونے یا پھر تواضع پر محمول ہیں۔ فقہار نے پابندی

اور سستی کی بنا پر ننگے سر نماز پڑھنے کو مکروہ قرار دیا ہے اور یہ سمجھ کر نماز ننگے سر پڑھنا کہ نماز معمولی فعل ہے کو کفر قرار دیا ہے۔

نوٹ: نیز حدیث بالا سے ثابت ہوا کہ لہر ٹوپی سے بھی نماز جائز ہے اگرچہ عمامہ میں فضیلت زیادہ ہے بلکہ فتاویٰ رضویہ میں ہے کہ ٹوپی پہننے والا امام عمامہ والے مقصد میں کو امامت کروا سکتا ہے۔

بد مذہب کے پیچھے نماز پڑھنے کا شرعی حکم

ابتداءً ہی تفسیر
بے لاینال عہد

الظالمین۔ میرا وعدہ امامت ظالموں کے لئے نہیں ہے۔ صحیح ابن جان میں بد مذہب کے بارے میں نبی علیہ السلام فرماتے ہیں فلا تو اكلوهم ولا تشاربوهم ولا تصلوا معهم ولا تصلو عليهم پس ان کے ساتھ کھانا نہ کھاؤ ان کے ساتھ نہ پو اور ان کے ساتھ نماز نہ پڑھو۔ اور ان کی نماز جنازہ نہ پڑھو۔ دارقطنی میں ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: اصحاب البدع كلاب اهل النار۔ بد مذہب لوگ جہنم کے کتے ہیں سنن بیہقی میں ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اذ قال للمنافق يا سيد فقد اغضب ربه تعالیٰ جب کسی نے منافق کو کہا اے سردار تو اس نے اللہ تعالیٰ کو ناراض کیا۔

سنن بیہقی میں ہے لا يقبل الله لصاحب بدعة صلوة ولا صومہ ولا حجا ولا عمرة ولا جهادا ولا صرفا ولا عدلا يخرج من الاسلام كما تخرج الشعرة من العجين۔ بیشک اللہ تعالیٰ بد مذہب کی نماز، روزہ، حج، عمرہ، جہاد اور فرضی و نفل عبادات قبول نہیں کرتے اور بد مذہب اسلام سے اس طرح نکل جاتا ہے جیسا کہ بال آٹے سے نکل جاتا ہے۔

ابوداؤد اور مشکوٰۃ المصابیح میں ہے کہ ایک شخص نے قبلہ کی طرف تھوکا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی قوم سے فرمایا۔ آئندہ تمہیں نماز نہ پڑھائے۔۔۔۔۔ وہ جو پوچھنے پر اس شخص سے فرمایا، تو نے اللہ اور اس کے رسول کو اذیت دی ہے۔ پتہ چلا کہ بے ادب و بد مذہب کی امامت میں نماز پڑھنا جائز نہیں۔

فقہ حنفی کی مستند کتاب فتح القدیر میں امام عظیم ابوحنیفہ کا ارشاد ہے لا تجوز الصلوٰۃ خلف اهل الاھواء۔ بد مذہب کے پیچھے نماز نہیں ہوتی۔

مُشت سے کم داڑھی والے کے پیچھے نماز مکروہ واجب الاعاادہ ہے!

مصنف عبدالرزاق میں ہے عن المحسن قال کان یوخصون فیما زاد علی القبضۃ من اللحیۃ الب یؤخذ منها۔ امام حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم مٹھی بھر سے زائد داڑھی کو کاٹ دینے کی اجازت دیتے تھے۔ کتاب الارشاد میں امام محمد فرماتے ہیں کہ ایک مُشت داڑھی پر پورا اعلیٰ ہے اور یہی امام ابوحنیفہ کا فتویٰ ہے۔ علامہ کمال الدین تہام فتح القدیر علی الہدایہ میں فرماتے ہیں، داڑھی ایک مُشت سے کم کاٹنا یا موندنا جیسا کہ بعض مغربی ممالک کے لوگ اور مُخت لوگ کرتے ہیں۔ یہ فقہارِ امت میں سے کسی کے نزدیک بھی جائز نہیں۔

لہذا اصول اسلام کی رو سے داڑھی منڈلنے والا اور ایک مُشت سے کم رکھنے والا شرعاً فاسق معلن ہے اور فاسق معلن کو امام بنانا گناہ اور اس کی اقتدار میں نماز مکروہ تحریمی واجب الاعاادہ ہے۔ (فتاویٰ رضویہ از امام احمد رضا خاں بریلوی)

خطبات

خطبة أولى جمعة المبارک

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي قَدَّرَنَا فِي سَابِقِ عَلَيْهِ بِالْعَدْلِ
 وَالْإِحْسَانِ ط وَزَيَّنَ بِجَوْاهِرِ الْجُمُعَةِ بِرِقَابِ
 الشُّهُورِ وَالْأَوَانِ ه رَبِّ الْعَالَمِينَ الَّذِي رَبَّنَا فِي
 الدُّنْيَا بِنِعَمِ الْأَوَانِ ه الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فِي الْقُبُورِ
 وَالْيَدَيَانَ ه مَا لِكِ يَوْمِ الدِّينِ فِيهِ يَحْكُمُ
 بِالْعَدْلِ وَالْفَضْلِ وَالْبُرْهَانِ ه إِيَّاكَ نَعْبُدُ حَقَّ
 الْمَعْبُودِيَّةِ فِي كُلِّ حِينٍ وَإِنَّ ه وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ه
 عَلَى الْأَعْدَاءِ مِنَ الْجِنَّ وَالشَّيْطَانِ ه إِهْدِنَا الصِّرَاطَ
 الْمُسْتَقِيمَ بِالْإِسْتِقَامَةِ عَلَى التَّوْحِيدِ وَالْإِيمَانِ ط

صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ بِالْهُدَايَةِ إِلَى سَبِيلِ
الْجَنَّةِ نَيْرِ الْمَوْجُودِ عَلَيْهِمْ مِنْ أَهْلِ الْكُفْرِ وَ
الشِّرْكِ وَالطَّغْيَانِ وَلَا الضَّالِّينَ مِنْ أَهْلِ الرَّهْوَى
وَالْبِدْعِ وَالْعِصْيَانِ هُ امِينِ اجَابَةَ اللَّهِ تَعَالَى وَ
لِرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَوْقًا إِلَى لِقَاءِ
الرَّحْمَنِ وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ
لَهُ الْهَاءُ وَاحِدًا صَمَدًا أَقَادِرًا أَجْبَارًا لِلذُّنُوبِ غَفَّارًا
لِلْعُيُوبِ سَتَارًا وَنَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ طِ اعْلَمُوا
أَنَّ الدُّنْيَا دَارُ الْمَحْزَنَةِ وَالْآخِرَةُ دَارُ الْعُقُوبِ دَارُ الرَّاحَةِ
وَالْقَرَارِ بَادِرٌ وَافِي الدُّنْيَا بِالتَّوْبَةِ وَالْإِسْتِغْفَارِ قَبْلَ
أَنْ تَمُوتُوا بِالْعَاصِي رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا
عَذَابَ النَّارِ هُ اعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ
اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هُ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

خَيْرَ آيَةٍ ط وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا ط بَارَكَ

اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ ط وَنَفَعَنَا وَإِيَّاكُمْ

بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ط إِنَّهُ تَعَالَى جَوَادٌ

كَرِيمٌ قَدِيمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوفٌ رَحِيمٌ وَ

رَبُّ حَلِيمٌ ط

تین تسبیح کی مقدار بیٹھ کر پھر خطبہ ثانیہ پڑھیں۔

خطبہ ثانیہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنُؤْمِنُ

بِهِ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّهِ وَرِأْسِنَا

وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِيهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ

وَمَنْ يَضِلَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ ط وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا

اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا

عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ الصَّلَاةُ

وَالسَّلَامُ عَلَى خَيْرِ الْوَرَى بَدْرِ الدُّجَى نُورِ الْهُدَى

صَاحِبِ قَابِ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ رَسُولِ الثَّقَلَيْنِ
 نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ إِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ شَفِيعِ الْأُمَمِ
 فِي الدَّارَيْنِ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَىٰ آلِهِ وَخُلَفَائِهِ الرَّاشِدِينَ
 أَمَّا بَعْدُ فَاَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

یہاں وہ آیت پڑھیں جس کے حوالے سے آپ نے جمعہ کا خطبہ ارشاد فرمایا
 صَدَقَ اللَّهُ مَوْلَانَا الْعَظِيمِ وَصَدَقَ رَسُولُهُ النَّبِيُّ الْكَرِيمِ

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

لَا يَوْمَ مِنْ أَحَدِكُمْ حَتَّىٰ أَكُونَ أَحَبَّ عَلَيْهِ مِنْ
 وَالِدِهِ وَوَلَدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اتَّبِعُوا السَّوَادَ الْأَعْظَمَ فَإِنَّهُ مِنْ شِدِّي فِي النَّارِ
 إِنَّ اللَّهَ يَا مُرْكُوبًا لِعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيَّتَا حَى
 ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ
 يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ وَلِذِكْرِ اللَّهِ تَعَالَىٰ

أَعْلَىٰ وَأَوْلَىٰ وَأكْبَرُ وَاللهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ ۝

نوٹ: عید الفطر کے خطبہ میں :

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ فَمَنْ
شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ

عید الضحیٰ کے خطبہ میں :

لَنْ يَنْتَظِرَ اللهُ لِحُومِهَا وَلَا دِمَائِهَا وَلَكِنْ
يَنْتَظِرُ التَّقْوَىٰ

نکاح کے خطبہ میں :

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

النِّكَاحُ مِنْ سُنَّتِي فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ
مِنَّا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الْأَمَلُ الْفَلَوْنِي كَانَتْ عَلَى الْمَوْئِدِ كِتَابًا بِأَمْرٍ قَوْلًا

نقشہ دائمی اوقات نماز

ضلع لاہور و مضائق

لاہور اور مشہور شہروں میں فرق

فرق	نام شہر	فرق	نام شہر
منٹ بعد		منٹ بعد	
10	انک	2	گوجرانوالہ
11	ملتان	3	گجرات
12	پشاور، بنوں	3	سیالکوٹ
14	بہاول پور	3	کوٹلی (آزاد کشمیر)
15	ڈیرہ غازیخان	4	مری
23	حیدر آباد	6	راولپنڈی
24	لاڑکانہ	6	سرگودھا
27	کراچی	6	ساہیوال
28	کوئٹہ	5	فیصل آباد
5	ایبٹ آباد، مانسہرہ	10	میانوالی

سحری۔ صبح صادق سے ۵ منٹ قبل بند کر دیں۔
 افطاری۔ غروب آفتاب سے ۵ منٹ بعد کریں۔

احتیاط

جنوری

مدیخ	صبح صادق	طلوع آفتاب	ظہور چاند	نصف النہار	وقت عصر	غروب آفتاب	وقت عشاء
گھنٹہ	گھنٹہ	گھنٹہ	گھنٹہ	گھنٹہ	گھنٹہ	گھنٹہ	گھنٹہ
1	36 5	6 7	23 11	7 12	32 3	10 5	37 6
2	36 5	6 7	23 11	7 12	33 3	11 5	38 6
3	36 5	5 7	23 11	8 12	33 3	11 5	38 6
4	36 5	5 7	24 11	8 12	34 3	12 5	39 6
5	36 5	4 7	24 11	9 12	35 3	13 5	40 6
6	37 5	4 7	25 11	9 12	36 3	14 5	41 6
7	37 5	4 7	25 11	10 12	37 3	15 5	42 6
8	37 5	4 7	26 11	10 12	38 3	16 5	42 6
9	37 5	4 7	26 11	11 12	39 3	17 5	43 6
10	37 5	4 7	27 11	11 12	39 3	17 5	44 6
11	37 5	3 7	27 11	12 12	40 3	18 5	44 6
12	37 5	3 7	28 11	12 12	41 3	19 5	45 6
13	37 5	3 7	28 11	12 12	42 3	20 5	46 6
14	37 5	3 7	28 11	12 12	43 3	21 5	47 6
15	37 5	3 7	29 11	13 12	44 3	22 5	48 6
16	37 5	2 7	29 11	13 12	45 3	22 5	48 6
17	36 5	2 7	29 11	13 12	46 3	23 5	49 6
18	36 5	2 7	30 11	14 12	47 3	24 5	50 6
19	36 5	2 7	30 11	14 12	48 3	25 5	50 6
20	36 5	2 7	31 11	14 12	49 3	26 5	51 6
21	36 5	2 7	31 11	15 12	50 3	27 5	52 6
22	36 5	1 7	31 11	15 12	51 3	28 5	53 6
23	36 5	1 7	32 11	15 12	52 3	29 5	54 6
24	35 5	1 7	32 11	15 12	53 3	30 5	55 6
25	35 5	0 7	32 11	16 12	54 3	31 5	56 6
26	35 5	0 7	33 11	16 12	55 3	32 5	57 6
27	34 5	59 6	33 11	16 12	55 3	33 5	58 6
28	34 5	59 6	33 11	16 12	56 3	34 5	59 6
29	33 5	58 6	33 11	16 12	57 3	35 5	59 6
30	33 5	58 6	33 11	16 12	58 3	35 5	59 6
31	32 5	57 6	34 11	16 12	58 3	36 5	00 7

فروری

سرخ	صبح صادق ابتداء نماز صبح	طلوع آفتاب انحوائے فجر	ظہور شمسی اس وقت کوئی نماز نہیں	نصف النہار ابتداء عصر	وقت عصر	غروب آفتاب	وقت عشاء
گھنٹہ	گھنٹہ	گھنٹہ	گھنٹہ	گھنٹہ	گھنٹہ	گھنٹہ	گھنٹہ
1	32 5	56 6	34 11	16 12	59 3	37 5	0 7
2	31 5	56 6	34 11	17 12	0 4	38 5	1 7
3	31 5	55 6	35 11	17 12	1 4	39 5	1 7
4	30 5	54 6	35 11	17 12	1 4	39 5	2 7
5	30 5	54 6	35 11	17 12	2 4	40 5	3 7
6	29 5	53 6	35 11	17 12	2 4	41 5	4 7
7	29 5	52 6	35 11	17 12	3 4	42 5	5 7
8	28 5	52 6	35 11	17 12	4 4	43 5	5 7
9	28 5	51 6	36 11	17 12	4 4	44 5	6 7
10	27 5	50 6	36 11	17 12	5 4	44 5	7 7
11	27 5	49 6	36 11	17 12	6 4	45 5	7 7
12	26 5	48 6	36 11	17 12	7 4	46 5	8 7
13	26 5	47 6	36 11	17 12	8 4	47 5	9 7
14	25 5	46 6	36 11	17 12	9 4	48 5	9 7
15	24 5	45 6	36 11	17 12	10 4	49 5	10 7
16	23 5	44 6	36 11	17 12	11 4	50 5	11 7
17	22 5	43 6	36 11	17 12	11 4	50 5	12 7
18	21 5	42 6	36 11	17 12	12 4	51 5	13 7
19	21 5	41 6	36 11	17 12	13 4	52 5	13 7
20	20 5	40 6	36 11	17 12	14 4	53 5	14 7
21	19 5	39 6	36 11	17 12	15 4	54 5	15 7
22	18 5	38 6	36 11	17 12	16 4	55 5	15 7
23	17 5	37 6	36 11	16 12	16 4	55 5	16 7
24	16 5	36 6	36 11	16 12	17 4	56 5	17 7
25	15 5	35 6	36 11	16 12	18 4	57 5	17 7
26	14 5	34 6	36 11	16 12	19 4	58 5	18 7
27	12 5	33 6	35 11	16 12	19 4	58 5	19 7
28	11 5	32 6	35 11	16 12	20 4	59 5	20 7

مارچ

سمنخ	صبح صادق یعنی فجر فجر	طلوع آفتاب انحوائے فجر	ظہور کمرنی سوت کالی نالین	نصف النہار انحوائے ظہر	وقت عصر	غروب آفتاب	وقت عشاء
گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ
1	10 5	31 6	35 11	16 12	20 4	0 6	21 7
2	9 5	29 6	35 11	15 12	21 4	0 6	22 7
3	8 5	28 6	34 11	15 12	21 4	1 6	22 7
4	7 5	27 6	34 11	15 12	22 4	2 6	23 7
5	6 5	26 6	34 11	15 12	22 4	2 6	24 7
6	5 5	25 6	34 11	14 12	23 4	3 6	24 7
7	4 5	24 6	34 11	14 12	23 4	4 6	25 7
8	3 5	23 6	34 11	14 12	24 4	5 6	26 7
9	2 5	22 6	34 11	14 12	25 4	6 6	26 7
10	0 5	21 6	33 11	14 12	25 4	7 6	27 7
11	59 4	19 6	33 11	13 12	26 4	7 6	28 7
12	58 4	18 6	33 11	13 12	26 4	8 6	28 7
13	57 4	17 6	33 11	13 12	27 4	9 6	29 7
14	56 4	16 6	33 11	13 12	28 4	10 6	30 7
15	54 4	14 6	32 11	12 12	28 4	10 6	30 7
16	53 4	13 6	32 11	12 12	29 4	11 6	31 7
17	52 4	12 6	32 11	12 12	29 4	12 6	31 7
18	51 4	10 6	31 11	11 12	29 4	12 6	32 7
19	50 4	9 6	31 11	11 12	30 4	13 6	32 7
20	48 4	8 6	31 11	11 12	30 4	14 6	33 7
21	47 4	6 6	30 11	10 12	30 4	14 6	34 7
22	46 4	5 6	30 11	10 12	31 4	15 6	34 7
23	44 4	3 6	30 11	10 12	31 4	16 6	35 7
24	43 4	2 6	29 11	9 12	31 4	16 6	36 7
25	41 4	1 6	29 11	9 12	32 4	17 6	37 7
26	40 4	0 6	29 11	9 12	32 4	18 6	37 7
27	39 4	58 5	28 11	9 12	33 4	18 6	38 7
28	38 4	57 5	28 11	8 12	33 4	19 6	39 7
29	36 4	56 5	28 11	8 12	33 4	20 6	40 7
30	35 4	55 5	27 11	8 12	34 4	20 6	41 7
31	33 4	54 5	27 11	7 12	34 4	21 6	42 7

اپریل

بروز	صبح صادق	طلوع آفتاب	محو ثمری	نصف النہار	وقت عصر	غروب آفتاب	وقت عشاء
گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ
1	32 4	52 5	26 11	7 12	34 4	21 6	43 7
2	30 4	51 5	26 11	7 12	35 4	22 6	44 7
3	29 4	49 5	25 11	6 12	35 4	22 6	45 7
4	27 4	48 5	25 11	6 12	35 4	23 6	46 7
5	26 4	47 5	25 11	6 12	36 4	24 6	46 7
6	24 4	46 5	24 11	6 12	36 4	25 6	47 7
7	23 4	45 5	24 11	5 12	36 4	26 6	48 7
8	21 4	43 5	23 11	5 12	37 4	26 6	49 7
9	19 4	42 5	23 11	5 12	37 4	27 6	49 7
10	18 4	41 5	23 11	5 12	38 4	28 6	50 7
11	16 4	39 5	22 11	4 12	38 4	28 6	51 7
12	15 4	38 5	22 11	4 12	38 4	29 6	52 7
13	13 4	37 5	21 11	4 12	39 4	29 6	53 7
14	12 4	36 5	21 11	4 12	39 4	30 6	54 7
15	10 4	35 5	21 11	3 12	40 4	30 6	55 7
16	9 4	34 5	20 11	3 12	40 4	31 6	55 7
17	8 4	33 5	20 11	3 12	41 4	32 6	56 7
18	6 4	32 5	19 11	2 12	41 4	32 6	57 7
19	5 4	31 5	19 11	2 12	42 4	33 6	58 7
20	4 4	30 5	19 11	2 12	42 4	34 6	58 7
21	2 4	29 5	18 11	2 12	43 4	34 6	59 7
22	1 4	28 5	18 11	2 12	44 4	35 6	0 8
23	59 3	26 5	17 11	1 12	44 4	36 6	1 8
24	58 3	25 5	17 11	1 12	45 4	36 6	2 8
25	57 3	24 5	17 11	1 12	46 4	37 6	3 8
26	55 3	23 5	16 11	1 12	47 4	38 6	4 8
27	54 3	22 5	16 11	1 12	47 4	39 6	5 8
28	53 3	21 5	16 11	0 12	48 4	39 6	6 8
29	52 3	20 5	16 11	0 12	49 4	40 6	7 8
30	51 3	19 5	15 11	0 12	49 4	41 6	8 8

مئی

سرخ	صبح صادق بیدائش غروب سورج	طلوع آفتاب انحطائے فجر	غروب آفتاب انحطائے ظہر	وقت عصر	وقت عشاء	سرخ
1	50 3	18 5	15 11	0 12	50 4	9 8
2	49 3	17 5	15 11	0 12	50 4	10 8
3	48 3	16 5	15 11	0 12	51 4	11 8
4	47 3	15 5	15 11	0 12	51 4	12 8
5	46 3	15 5	15 11	0 12	52 4	13 8
6	45 3	14 5	14 11	0 12	52 4	14 8
7	43 3	13 5	14 11	0 12	52 4	15 8
8	42 3	12 5	14 11	59 11	53 4	16 8
9	41 3	11 5	14 11	59 11	53 4	16 8
10	40 3	10 5	13 11	59 11	53 4	17 8
11	38 3	9 5	13 11	59 11	53 4	18 8
12	37 3	9 5	13 11	59 11	53 4	20 8
13	36 3	8 5	13 11	59 11	54 4	21 8
14	35 3	7 5	13 11	59 11	54 4	22 8
15	34 3	7 5	12 11	59 11	54 4	23 8
16	33 3	6 5	12 11	59 11	54 4	24 8
17	33 3	5 5	12 11	59 11	54 4	24 8
18	32 3	5 5	12 11	59 11	54 4	25 8
19	31 3	4 5	12 11	59 11	55 4	26 8
20	30 3	3 5	12 11	59 11	55 4	27 8
21	29 3	3 5	12 11	59 11	55 4	28 8
22	28 3	3 5	12 11	59 11	55 4	29 8
23	27 3	2 5	12 11	0 12	55 4	30 8
24	27 3	2 5	12 11	0 12	55 4	31 8
25	26 3	1 5	12 11	0 12	55 4	32 8
26	25 3	1 5	12 11	0 12	56 4	33 8
27	25 3	1 5	12 11	0 12	56 4	34 8
28	24 3	0 5	12 11	0 12	56 4	35 8
29	23 3	0 5	12 11	0 12	56 4	36 8
30	22 3	59 4	12 11	0 12	56 4	37 8
31	22 3	59 4	12 11	0 12	56 4	38 8

جون

تاریخ	صبح صادق بدرائے طہمیری	طلوع آفتاب اختتامے فجر	ظہور شمسی ابتداءے ظہر	وقت عصر	غروب آفتاب	وقت عشاء
	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ
1	21 3	59 4	12 11	57 4	7 2	39 8
2	21 3	59 4	12 11	57 4	7 3	39 8
3	20 3	58 4	12 11	57 4	7 3	40 8
4	20 3	58 4	12 11	57 4	7 3	41 8
5	20 3	58 4	12 11	57 4	7 4	41 8
6	20 3	57 4	12 11	58 4	7 4	42 8
7	20 3	57 4	12 11	58 4	7 5	43 8
8	20 3	57 4	13 11	58 4	7 5	43 8
9	20 3	57 4	13 11	58 4	7 6	44 8
10	19 3	57 4	13 11	58 4	7 6	44 8
11	19 3	57 4	13 11	59 4	7 6	45 8
12	19 3	57 4	13 11	59 4	7 7	45 8
13	19 3	57 4	13 11	59 4	7 7	46 8
14	19 3	57 4	13 11	59 4	7 7	46 8
15	19 3	57 4	13 11	59 4	7 8	46 8
16	19 3	57 4	13 11	0 5	7 8	47 8
17	19 3	58 4	14 11	0 5	7 8	47 8
18	19 3	58 4	14 11	0 5	7 9	47 8
19	19 3	58 4	14 11	0 5	7 9	47 8
20	19 3	58 4	14 11	0 5	7 9	48 8
21	19 3	58 4	14 11	1 5	7 10	48 8
22	19 3	59 4	14 11	1 5	7 10	48 8
23	19 3	59 4	14 11	1 5	7 10	48 8
24	19 3	59 4	14 11	1 5	7 10	48 8
25	20 3	59 4	15 11	1 5	7 11	49 8
26	20 3	59 4	15 11	1 5	7 11	49 8
27	20 3	0 5	15 11	2 5	7 11	49 8
28	20 3	0 5	15 11	2 5	7 11	49 8
29	21 3	0 5	16 11	2 5	7 11	49 8
30	21 3	0 5	16 11	2 5	7 11	50 8

جولائی

سرخ	صبح صادق ابداء لیلہ صبحی	طلوع آفتاب انتائے فجر	ضحوہ ٹھہری اس وقت کوئی نماز نہیں	نصف النہار ابتداء ظہر	وقت عمر	غروب آفتاب	وقت عشاء
	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ
1	22 3	1 5	16 11	6 12	2 5	11 7	50 8
2	23 3	1 5	17 11	7 12	2 5	11 7	50 8
3	23 3	2 5	17 11	7 12	2 5	11 7	50 8
4	24 3	2 5	17 11	7 12	2 5	11 7	49 8
5	24 3	3 5	18 11	7 12	2 5	11 7	49 8
6	25 3	3 5	18 11	7 12	2 5	11 7	49 8
7	26 3	4 5	18 11	8 12	2 5	11 7	48 8
8	27 3	4 5	18 11	8 12	2 5	11 7	48 8
9	27 3	5 5	19 11	8 12	1 5	11 7	48 8
10	28 3	5 5	19 11	8 12	1 5	10 7	47 8
11	28 3	5 5	19 11	8 12	1 5	10 7	47 8
12	29 3	6 5	19 11	8 12	1 5	10 7	47 8
13	30 3	6 5	19 11	8 12	1 5	10 7	46 8
14	31 3	7 5	20 11	8 12	1 5	9 7	46 8
15	32 3	8 5	20 11	9 12	1 5	9 7	45 8
16	32 3	9 5	20 11	9 12	0 5	9 7	45 8
17	33 3	9 5	20 11	9 12	0 5	9 7	44 8
18	34 3	10 5	21 11	9 12	0 5	8 7	44 8
19	35 3	10 5	21 11	9 12	0 5	8 7	43 8
20	35 3	11 5	21 11	9 12	0 5	8 7	43 8
21	36 3	11 5	21 11	9 12	0 5	7 7	42 8
22	37 3	11 5	21 11	9 12	59 4	6 7	41 8
23	37 3	12 5	21 11	9 12	59 4	6 7	40 8
24	38 3	12 5	21 11	9 12	59 4	5 7	39 8
25	39 3	13 5	22 11	9 12	59 4	5 7	38 8
26	40 3	14 5	22 11	9 12	59 4	4 7	37 8
27	41 3	15 5	22 11	9 12	59 4	3 7	36 8
28	42 3	16 5	22 11	9 12	58 4	2 7	35 8
29	43 3	17 5	22 11	9 12	58 4	2 7	35 8
30	44 3	17 5	22 11	9 12	58 4	1 7	34 8
31	45 3	18 5	22 11	9 12	58 4	0 7	33 8

اگست

تہن	کرمات	طلوع آفتاب	مکود نمرکی	نصف النہد	وقت عمر	خروب آفتاب	وقت عشاء
گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ
1	46	5	19	11	23	4	58
2	47	5	19	11	23	6	57
3	47	5	20	11	23	6	58
4	48	5	21	11	23	6	56
5	49	5	22	11	23	6	56
6	50	5	23	11	23	6	55
7	51	5	23	11	23	6	54
8	52	5	24	11	23	6	53
9	53	5	24	11	23	6	52
10	54	5	25	11	23	6	51
11	55	5	26	11	23	6	50
12	56	5	26	11	23	6	49
13	57	5	27	11	23	6	48
14	58	5	28	11	23	6	47
15	58	5	28	11	23	6	47
16	59	5	29	11	23	6	46
17	0	4	29	11	23	6	45
18	1	4	30	11	23	6	44
19	2	4	30	11	23	6	43
20	3	4	31	11	23	6	42
21	4	4	31	11	23	6	40
22	5	4	32	11	22	6	39
23	6	4	33	11	22	6	38
24	7	4	33	11	22	6	37
25	8	4	34	11	22	6	36
26	9	4	34	11	22	6	35
27	10	4	35	11	22	6	34
28	10	4	35	11	21	6	32
29	11	4	36	11	21	6	31
30	12	4	37	11	21	6	30
31	13	4	37	11	21	6	29

ستمبر

تاریخ	روز	وقت صبح	وقت عصر	نصف شب	نصف شب	صبح بخیر	ظہور آفتاب	ظہور آفتاب	مغرب آفتاب	مغرب آفتاب	مغرب آفتاب	مغرب آفتاب		
52	7	28	6	38	4	3	12	21	11	37	5	14	4	1
51	7	27	6	37	4	3	12	21	11	38	5	15	4	2
49	7	26	6	36	4	2	12	21	11	39	5	15	4	3
48	7	24	5	35	4	2	12	20	11	39	5	16	4	4
47	7	23	6	34	4	2	12	20	11	40	5	17	4	5
46	7	22	6	33	4	1	12	20	11	41	5	18	4	6
45	7	20	6	32	4	1	12	19	11	42	5	18	4	7
44	7	19	6	31	4	1	12	19	11	43	5	19	4	8
43	7	18	6	30	4	0	12	19	11	43	5	20	4	9
42	7	16	6	29	4	0	12	18	11	44	5	21	4	10
41	7	15	6	28	4	0	12	18	11	44	5	22	4	11
40	7	14	6	27	4	59	11	18	11	45	5	23	4	12
39	7	13	6	26	4	59	11	18	11	45	5	23	4	13
38	7	11	6	25	4	59	11	17	11	46	5	24	4	14
37	7	10	6	24	4	58	11	17	11	46	5	24	4	15
36	7	8	6	23	4	58	11	17	11	47	5	25	4	16
35	7	7	6	22	4	58	11	17	11	48	5	26	4	17
34	7	6	6	21	4	57	11	16	11	49	5	26	4	18
33	7	5	6	20	4	57	11	16	11	50	5	27	4	19
32	7	4	6	19	4	56	11	16	11	51	5	28	4	20
31	7	2	6	18	4	56	11	15	11	52	5	29	4	21
30	7	1	6	17	4	56	11	15	11	52	5	30	4	22
29	7	59	5	16	4	55	11	15	11	53	5	30	4	23
28	7	58	5	15	4	55	11	14	11	53	5	31	4	24
27	7	57	5	14	4	55	11	14	11	53	5	32	4	25
26	7	56	5	13	4	54	11	14	11	53	5	32	4	26
25	7	54	5	12	4	54	11	13	11	54	5	33	4	27
24	7	53	5	11	4	54	11	13	11	55	5	33	4	28
23	7	51	5	10	4	53	11	13	11	55	5	34	4	29
22	7	50	5	9	4	53	11	12	11	56	5	34	4	30

اکتوبر

برخ	صبح صادق بدرت طریقی	طلوع آفتاب انتائے فجر	غروب شمسی اسات کال غائبی	نصف النہار اندائے ظہر	وقت عصر	غروب آفتاب	وقت عشاء
گھنٹہ	گھنٹہ	گھنٹہ	گھنٹہ	گھنٹہ	گھنٹہ	گھنٹہ	گھنٹہ
1	4	5	11	11	4	5	7
2	4	5	11	11	4	5	7
3	4	5	11	11	4	5	7
4	4	5	11	11	4	5	7
5	4	5	11	11	4	5	7
6	4	6	11	11	3	5	7
7	4	6	11	11	2	5	7
8	4	6	11	11	1	5	7
9	4	6	11	11	0	5	6
10	4	6	11	11	59	5	6
11	4	6	11	11	58	5	6
12	4	6	11	11	57	5	6
13	4	6	11	11	56	5	6
14	4	6	11	11	55	5	6
15	4	6	11	11	54	5	6
16	4	6	11	11	53	5	6
17	4	6	11	11	52	5	6
18	4	6	11	11	51	5	6
19	4	6	11	11	50	5	6
20	4	6	11	11	49	5	6
21	4	6	11	11	48	5	6
22	4	6	11	11	47	5	6
23	4	6	11	11	46	5	6
24	4	6	11	11	45	5	6
25	4	6	11	11	44	5	6
26	4	6	11	11	43	5	6
27	4	6	11	11	42	5	6
28	4	6	11	11	41	5	6
29	4	6	11	11	40	5	6
30	4	6	11	11	39	5	6
31	4	6	11	11	38	5	6

نومبر

مدت	صبح صادق ابدائے نوروز تہری	طلوع آفتاب انمائے فجر	ضحوہ تہری اس وقت کوئی نماز نہیں	نصف السد ابتدائے ظہر	وقت عمر	غروب آفتاب	وقت عشاء
گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ
1	56 4	19 6	5 11	47 11	37 3	14 5	37 6
2	57 4	20 6	5 11	47 11	36 3	14 5	36 6
3	57 4	21 6	5 11	47 11	36 3	13 5	35 6
4	58 4	22 6	5 11	47 11	35 3	12 5	34 6
5	59 4	23 6	5 11	47 11	34 3	11 5	33 6
6	59 4	23 6	5 11	47 11	34 3	10 5	33 6
7	0 5	24 6	5 11	47 11	33 3	10 5	32 6
8	1 5	25 6	5 11	47 11	33 3	9 5	32 6
9	1 5	25 6	5 11	47 11	32 3	9 5	31 6
10	2 5	26 6	5 11	47 11	32 3	8 5	31 6
11	3 5	27 6	5 11	47 11	31 3	7 5	30 6
12	3 5	28 6	5 11	47 11	30 3	6 5	29 6
13	4 5	29 6	5 11	47 11	29 3	5 5	29 6
14	5 5	29 6	5 11	47 11	29 3	5 5	29 6
15	5 5	30 6	5 11	48 11	28 3	4 5	29 6
16	6 5	31 6	5 11	48 11	28 3	4 5	28 6
17	7 5	32 6	5 11	48 11	27 3	3 5	28 6
18	8 5	33 6	5 11	48 11	27 3	3 5	28 6
19	9 5	34 6	5 11	48 11	26 3	2 5	27 6
20	10 5	35 6	6 11	49 11	26 3	2 5	27 6
21	10 5	36 6	6 11	49 11	26 3	2 5	27 6
22	11 5	36 6	6 11	49 11	25 3	1 5	27 6
23	12 5	37 6	6 11	49 11	25 3	1 5	26 6
24	13 5	38 6	6 11	50 11	25 3	0 5	26 6
25	13 5	39 6	6 11	50 11	24 3	0 5	26 6
26	14 5	40 6	7 11	50 11	24 3	0 5	26 6
27	15 5	40 6	7 11	51 11	24 3	59 4	26 6
28	15 5	41 6	7 11	51 11	23 3	59 4	26 6
29	16 5	42 6	7 11	51 11	23 3	59 4	25 6
30	17 5	42 6	8 11	51 11	23 3	59 4	25

دسمبر

تاریخ	صبح صادق ابتداء طلوع آفتاب	طلوع آفتاب انتہائے فجر	ظہور کھمبہ وقت کھمبہ	نصف النہار ابتداء عصر	وقت عصر	غروب آفتاب	وقت عشاء	
گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	
1	18	5	44	6	22	3	59	4
2	19	5	45	6	22	3	59	4
3	20	5	46	6	22	3	59	4
4	20	5	47	6	22	3	59	4
5	21	5	48	6	22	3	59	4
6	22	5	49	6	22	3	59	4
7	22	5	50	6	23	3	59	4
8	23	5	50	6	23	3	59	4
9	24	5	51	6	23	3	59	4
10	24	5	51	6	24	3	59	4
11	25	5	51	6	24	3	59	4
12	26	5	52	6	24	3	59	4
13	26	5	53	6	24	3	0	5
14	27	5	53	6	25	3	0	5
15	27	5	54	6	25	3	1	5
16	28	5	55	6	25	3	1	5
17	29	5	56	6	26	3	2	5
18	30	5	56	6	26	3	2	5
19	30	5	57	6	26	3	3	5
20	31	5	58	6	27	3	4	5
21	31	5	58	6	27	3	4	5
22	32	5	59	6	27	3	5	5
23	33	5	59	6	28	3	5	5
24	33	5	0	7	28	3	6	5
25	34	5	0	7	28	3	6	5
26	34	5	1	7	29	3	7	5
27	34	5	1	7	29	3	7	5
28	35	5	2	7	30	3	8	5
29	35	5	2	7	30	3	8	5
30	35	5	3	7	31	3	9	5
31	36	5	3	7	31	3	9	5

قرآن پاک کے خلاف سازش کا انکشاف

تحقیق: علامہ ڈاکٹر محمود احمد ساقی

انْفَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا
لِيُفْرِ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ
ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرُ (فتح: ۱)

ترجمہ ادنیٰ حضرات:

ترجمہ: ہم نے فیصلہ کر دیا تیرے واسطے صریح فیصلہ نما معاف کرے تجھکو
اللہ جو آگے ہوئے تیرے گناہ اور جو پیچھے رہے۔ (شاہ عبدالقادر)
بے شک (اے نبی) ہم نے آپ کو ایک کھلم کھلا فتح دی تاکہ جو کچھ تیرے
گناہ آگے ہوئے اور پیچھے سب کو اللہ معاف فرمائے۔
(مولوی محمد جونا گڑھی)

اے نبی ہم نے تم کو ایک کھلی فتح دی تاکہ اللہ تعالیٰ تمہاری اگلی پچھلی کوتاہی
درگزر فرمائے۔ (مودودی)

تحقیق فتح دی ہم نے تجھکو ظاہر تاکہ بخشے واسطے تیرے خدا جو کچھ ہوا تھا
پہلے گناہوں سے تیرے جو کچھ پیچھے ہوا۔ (شاہ رفیع الدین)
اے محمد ﷺ ہم نے تم کو فتح دی فتح بھی صریح و صاف تاکہ خدا تمہارے
اگلے اور پچھلے گناہ بخش دے (مولوی فتح محمد جالندھری)

بے شک ہم نے آپ کو کھلم کھلا فتح دی تاکہ اللہ آپ کی سب اگلی پچھلی
خطائیں معاف کر دے۔ (عبدالماجد دریا آبادی)
اے پیغمبر یہ حدیث کی صلح کیا ہوئی۔ درحقیقت ہم نے تمہاری کھلم کھلا فتح
کر دی تاکہ تم اس فتح کے شکر یہ میں دین حق کی ترقی کیلئے اور زیادہ کوشش
کرو اور اس کے صلے میں تمہارے اگلے اور پچھلے گناہ معاف
کرے۔ (ڈپٹی نذیر احمد)

بیشک ہم نے آپ کو ایک کھلم کھلا فتح دی تاکہ اللہ
معاف فرمادے (اشرف علی تھانوی)

بے شک ہم نے تمہیں ایک کھلم کھلا فتح دی تاکہ اللہ
اگلے پچھلے گناہوں کو بخش دے (مرزا احمد رضا)

ترجمہ ادنیٰ حضرات:
بے شک ہم نے تمہیں ایک کھلم کھلا فتح دی تاکہ اللہ
تمہارے سب اگلی پچھلی کوتاہی
درگزر فرمائے۔ (مولوی محمد جونا گڑھی)

مَكْرُورٌ وَمَكْرُاللّٰهُ
وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ
ترجمہ ادنیٰ حضرات:

اور کافروں نے مکر کیا اور اللہ تعالیٰ نے بھی مکر کیا۔ (مولوی محمد جونا گڑھی)
اور وہ چال چلے اور خدا بھی چال چلا اور خدا خوب چال چلنے والا ہے۔
(مولوی فتح محمد جالندھری)
مکر کیا کافروں نے اور مکر کیا اللہ نے اور اللہ کا داؤ سب سے بہتر ہے۔
(مولوی محمود الحسن دیوبندی)

ترجمہ اعلیٰ حضرت:

اور کافروں نے مکر کیا اور اللہ نے ان کے ہلاک کی
خفیہ تدبیر فرمائی اور اللہ سب سے بہتر چھپی تدبیر
فرمانے والا ہے۔ (اعلیٰ حضرت)

وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ (سورہ الضحیٰ آیت ۷)

ترجمہ: اور پایا تجھکو بھٹکتا ہوا پھر راہ دی (شاہ عبدالقادر)

اور پایا تجھ کو راہ بھولا ہوا پس راہ دکھائی (شاہ رفیع الدین)

اور تجھے راہ بھولا پا کر ہدایت نہیں دی (مولوی محمد جونا گڑھی)

اور رستے سے ناواقف دیکھا تو سیدہ راستہ دکھایا (مولوی فتح محمد جالندھری)

اور آپ کو بے خبر پایا سو رستہ بتایا (عبدالماجد دریا آبادی)

اور ناواقف راہ پایا اور پھر ہدایت بخشی (مودودی)

اور تمہیں گم کردہ پایا تو کیا تمہیں ہدایت (نہیں) کی (مرزا حیرت دہلوی)

اور تم کو دیکھا کہ راہ حق کی تلاش میں بھٹکے بھٹکے پھر رہے ہو تو تم کو دین

اسلام کا سیدہ راستہ دکھایا (ڈپٹی نذیر احمد)

اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو شریعت سے بے خبر پایا سو آپ کو شریعت کا راستہ

بتلا دیا (اشرف علی تھانوی)

ترجمہ اعلیٰ حضرت:

اور تمہیں اپنی محبت میں خود رستہ پایا تو اپنی طرف راہ دی

(اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں)

منے کا پتہ

مرکزی مجلس احناف فون 5812078

نواز انٹرنیشنل چرائی پارک اسماعیل گلر نزد مسجد ہلال چوگی امرسدھولا ہون فون: 5818205-5811833